روزنامہ الفضل ربوہ

فون 213029

CPL 61

ایڈیٹر: نسیم سیفی

جلد 47-82 نمبر 120 | بدھ 27 محرم الحرام ۔1418ھ 4 احسان 1376ھش 4 جون 1997ء

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

اگر انسان کی زندگی کا یہ مدعا ہو جائے کہ وہ صرف تنعم کی زندگی بسر کرے اور اس کی ساری کامیابیوں کی انتہا خوردونوش اور لباس و خواب ہی ہو اور خدا تعالیٰ کے لئے کوئی خانہ اس کے دل میں باقی نہ رہے' تو یاد رکھو کہ ایسا شخص فطرۃ اللہ کا مقلّب ہے۔ اس کا نتیجہ یہ ہو گا کہ وہ رفتہ رفتہ اپنے قویٰ کو بیکار کر لے گا۔ یہ صاف بات ہے کہ جس مطلب کے لئے کوئی چیز ہم لیتے ہیں اگر وہ وہی کام نہ دے' تو اسے بیکار قرار دیتے ہیں۔ مثلاً ایک لکڑی کرسی یا میز بنانے کے واسطے لیں اور اس کام کے ناقابل ثابت ہو تو ہم اسے ایندھن ہی بنا لیں گے۔ اسی طرح پر انسان کی پیدائش کی اصل غرض تو عبادت الٰہی ہے' لیکن اگر وہ اپنی فطرت کو خارجی اسباب اور بیرونی تعلقات سے تبدیل کر کے بیکار کر لیتا ہے' تو خدا تعالیٰ اس کی پرواہ نہیں کرتا۔

(ملفوظات جلد اول ص 118)

خائن اور بدیوں سے باز نہ آنے والا موٴحد نہیں ہو سکتا

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ فرماتے ہیں۔

جو شخص اپنے بھائی کا حق مارتا ہے یا خیانت کرتا ہے یا دوسری قسم کی بدیوں سے باز نہیں آتا۔ میں یقین نہیں کرتا کہ وہ توحید کا ماننے والا ہے۔ کیونکہ یہ ایک ایسی نعمت ہے کہ اس کو پاتے ہی انسان میں ایک خارق عادت تبدیلی ہو جاتی ہے اس میں بغض کینہ' حسد ریاء وغیرہ کے بت نہیں رہتے۔ اور خدا تعالیٰ سے اس کا قرب ہوتا ہے یہ تبدیلی اسی وقت ہوتی ہے اور اسی وقت وہ سچا موحد بنتا ہے جب یہ اندرونی بت تکبر' خود پسندی' ریاکاری' کینہ و عداوت' حسد و بخل نفاق و بدعہدی وغیرہ کے دور ہو جاویں جب تک یہ بت اندر رہی ہیں اس وقت تک (اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں) کہنے میں کیونکر سچا ٹھہر سکتا ہے۔

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ 91)

ضروری ہے کہ اخلاق سنوارے جائیں

(حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی)

میں نے بہت دفعہ اپنی جماعت کے دوستوں کو توجہ دلائی ہے۔ اور اب پھر اس طرف توجہ دلاتا ہوں کہ ہمارے اہم اور ضروری فرائض میں سے ایک فرض یہ بھی ہے کہ ہم دوسرے لوگوں کے سامنے ایک عمدہ نمونہ بنیں ہمارے اخلاق دوسروں کی نسبت اچھے ہوں۔ تاکہ لوگ ہمارے نمونہ اور ہمارے معاملات اور ہمارے اخلاق دیکھ کر ہماری طرف توجہ کر سکیں اور ان کے لئے کوئی امر موجب ابتلاء نہ ہو اور وہ کوئی ٹھوکر نہ کھائیں۔

اخلاق ایک ایسی چیز ہے جو ہر ایک کو نظر آتے ہیں لیکن ایمان کو کوئی نہیں دیکھتا۔ کتنا ہی کسی کو یقین ہو۔ کتنا ہی کسی کو وثوق ہو۔ اگر اپنے ظاہر پر اس کا اثر نہ ہو۔ تو کسی اور پر بھی اثر نہیں ہوتا۔ ایمان کا معاملہ بالکل پوشیدہ ہوتا ہے اور کسی پر ظاہر نہیں ہوتا۔ لیکن عجیب بات یہ ہے کہ ہمارے ملک میں مخفی اور پوشیدہ رہنے والی بات کو مقدم سمجھا جاتا ہے حالانکہ مقدم اس چیز کو رکھنے کی ضرورت ہے۔ جو ہر وقت نظر کے سامنے رہتی ہے۔ ایمان گو خدا تعالیٰ کے نزدیک بڑی حقیقت رکھتا ہے اور اس کی اہمیت زیادہ ہے۔ مگر بندوں کے نزدیک اس کی اتنی حقیقت نہیں۔ بندوں کے نزدیک تو اس چیز کی زیادہ حقیقت ہے جو ایمانی رنگ میں ہر وقت زیر نگاہ رہتی ہے۔ قلبی ایمان کی حقیقت بندوں کے سامنے نہیں ہوتی۔ وہ دل کے واقف نہیں ہوتے اس لئے کسی کے دل کی بات کا وہ اندازہ نہیں لگا سکتے۔ ان کے سامنے ظاہرا طور پر کچھ ہونا چاہئے تو وہ کچھ کر سکتے ہیں۔ یہ ایک نکتہ تھا لیکن افسوس کہ یہی نکتہ لوگوں کے سامنے مخفی ہو گیا ہے۔ چاہئے تو یہ تھا کہ لوگ اس بات کو سمجھتے مگر برخلاف اس کے اس زمانہ میں ہمارے لوگ بالکل ہی نہ سمجھ سکے کہ قلب کی ساری کیفیتیں صرف خدا ہی جانتا ہے۔ قلبی حالت ہمیشہ انسان کی نظروں سے پوشیدہ رہتی ہے۔ اور انسان مطلقاً اس بات کو نہیں جان سکتا کہ کسی کے دل میں کس حد تک ایمان ہے۔ انسان جب بھی ایسا اندازہ لگائے گا۔ وہ کسی کے اعمال سے ہی لگائے گا۔ جو نظروں کے سامنے ہوتے ہیں۔ وہ اس کے عمدہ اخلاق کو دیکھ کر کہے گا کہ یہ ایماندار آدمی ہے۔ وہ اس کے معاملات کی صفائی دیکھ کر کہے گا کہ اس کا قلبی ایمان اچھا ہے۔ لیکن اگر اس کے اخلاق عمدہ نہیں اور اس کے معاملات میں صفائی نہیں تو کوئی شخص نہیں جو باوجود اس کے ایمان کے جو کہ ایک قلبی کیفیت ہے) اس کے متعلق عمدہ رائے ظاہر کر سکے۔ پس اخلاق اور معاملات کی صفائی ہی ایک شخص کے قلب کا پتہ بتاتے ہیں کہ وہ کیسا ہے۔ اس لئے یہ نہایت ہی ضروری ہے کہ اخلاق کو سنوارا جائے۔ اور معاملات میں صفائی پیدا کی جائے۔ اس بات کو سوچنا چاہئے کہ

باقی صفحہ 7 پر

خدا کی شناخت کے واسطے سوائے خدا کے کلام کے اور کوئی ذریعہ نہیں ہے

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

تقریب رخصتانہ

○ عزیزہ مکرمہ نرگس محمود صاحبہ بنت مکرم چوہدری محمد احمد صاحب راجپوت دارالصدر غربی ربوہ کی تقریب رخصتی مورخہ 4۔ مئی 1997ء کو عمل میں آئی۔ محترم مولانا دوست محمد شاہد صاحب مورخ احمدیت نے از راہِ شفقت شرکت فرما کر دعا کروائی۔ قبل ازیں 8 مارچ 1997ء کو محترم مولانا دوست محمد شاہد صاحب نے بعد عصر بیت المبارک ربوہ میں عزیزہ موصوفہ کے نکاح کا اعلان ہمراہ مکرم رانا منصور احمد صاحب آف جرمنی ابن مکرم رانا مبارک احمد صاحب صدر جماعت احمدیہ حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بعوض حق مہر چھ ہزار مارک فرمایا تھا۔ احباب سے اس رشتہ کے ہر لحاظ سے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

اعزاز

○ مکرم ڈاکٹر مقصود الحسن نوری پی ایچ ڈی سینئر ریسرچ آفیسر (جو مشہور ماہر امراض قلب ڈاکٹر مسعود الحسن نوری کے بھائی ہیں) کو اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے کوپن ہیگن پیس ریسرچ انسٹی ٹیوٹ ڈنمارک کی طرف سے 4 ماہ کا فیلو شپ کا ایوارڈ عطا ہوا ہے جس کی معیاد جون سے اکتوبر 1997ء تک ہے۔

اللہ تعالیٰ موصوف کو یہ اعزاز مبارک کرے اور دین و دنیا میں بہترین ترقیات کا موجب بنائے۔

درخواست دعا

○ چوہدری مبارک مصلح الدین احمد صاحب تحریر کرتے ہیں کہ۔

حضرت ملک غلام فرید صاحب مفسر انگریزی (ت) کے بیٹے کرنل (ریٹائرڈ) ملک منور احمد صاحب دل کے بائی پاس اپریشن کے لئے مورخہ 5۔ جون کو ملٹری ہسپتال (AFIC) راولپنڈی میں داخل ہو رہے ہیں۔ احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اپریشن ہر طرح کامیاب کرے اور ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے اور صحت والی کام والی لمبی عمر عطا فرمائے۔

○ راجہ محمد عبداللہ صاحب کارکن خلافت لائبریری ربوہ کا فضل عمر ہسپتال میں مورخہ یکم جون کو مثانے کا کامیاب آپریشن ہو گیا ہے۔ لیکن کمزوری بہت ہے۔ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ جلد شفاء کاملہ سے نوازے۔

ہومیوپیتھی کلاس نمبر 109

روزنامہ **الفضل** ربوہ

پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ
مقام اشاعت: دارالنصر غربی - ربوہ

قیمت
2 روپے 50 پیسے

4- احسان 1376 ہش — 4- جون 1997ء

آیئے ہم خدا تعالیٰ کے ولی بنیں

اگرچہ نیکی کی تلقین پر بعض لوگ کہہ دیتے ہیں کہ ہم نے کون سا ولی بننا ہے لیکن حقیقت یہ ہے کہ ولی نہ بھی بننا ہو تو نیکی اپنی جگہ پر اپنی ایک ایسی خوبی رکھتی ہے کہ انسان کی زندگی کو سجا دیتی ہے اور دوسروں کا بھی بھلا کرتی ہے لیکن ولی کیوں نہ بننا ہو۔ جو شخص کہتا ہے کہ میں نے کون سا ولی بننا ہے وہ دراصل ولی بننے کی اہمیت کو ہی نہیں جانتا۔ اگر وہ یہ جان لے کہ ولی بن کر اسے کیا کچھ حاصل ہو سکتا ہے تو یقیناً وہ اپنی ہر تگ و دو کو اسی بات میں صرف کرے گا کہ وہ ولی بن جائے۔ ولی اس شخص کو کہتے ہیں جو خدا تعالیٰ کا دوست ہوتا ہے اور جس کا خدا تعالیٰ بھی دوست ہوتا ہے۔ اب یہ بات سمجھ لینے کی ضرورت ہے کہ اگر خدا تعالیٰ کسی کا دوست بن جائے تو اسے کیا کچھ حاصل ہو سکتا ہے۔ خاص طور پر جب ہمیں یہ بتایا جاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جو شخص میرے ولی کا مقابلہ کرتا ہے وہ میرے ساتھ مقابلہ کرتا ہے۔ گویا کہ خدا تعالیٰ کا ولی بن جانے سے ہر حاسد سے نجات مل جاتی ہے اور ہر دشمن سے چھٹکارا مل جاتا ہے کوئی شخص ولی کے خلاف کوئی ایسی بات یا کام نہیں کر سکتا جو اسے نقصان پہنچائے۔ کیونکہ خدا تعالیٰ کو نقصان پہنچانا تو ممکن نہیں ہے۔ اور جب کوئی شخص ولی کا مقابلہ کرتا ہے ولی سے دشمنی کا اظہار کرتا ہے تو وہ دراصل اس ولی سے نہیں بلکہ خدا تعالیٰ سے مقابلہ کرتا ہے اور خدا تعالیٰ کے ساتھ دشمنی کا اظہار کرتا ہے۔ اور اس صورت میں یہ کس طرح ممکن ہے کہ وہ کامیاب ہو جائے۔

پس اگر کوئی شخص صحیح طور پر اس بات کو سمجھ لے کہ ولی بن کر وہ خدا تعالیٰ کی پناہ میں آ جاتا ہے۔ خدا تعالیٰ اس کی اس طرح مدد کرتا ہے کہ کوئی شخص اسے نقصان نہیں پہنچا سکتا۔ بھلا ایسا کونسا شخص ہے جو کہے کہ مجھے اس حیثیت اور اس کیفیت کی ضرورت نہیں۔ لوگ مجھے نقصان پہنچاتے رہیں لوگ میرے ساتھ دشمنی کرتے رہیں۔ لوگ میرے ساتھ حسد کرتے رہیں مجھے کسی کی مدد کی ضرورت نہیں۔ یہ تو اپنے آپ کو تباہ کرنے والی بات ہے۔ اکیلا انسان ہر شخص سے تو نہیں لڑ سکتا۔ اسے اپنے ساتھ بازو بننے والے بھائیوں کی ضرورت ہے۔ اسے ایسے لوگوں کی ضرورت ہے جو اس کی مدد پر آمادہ رہیں اور اس کی مدد کرنے کے قابل ہوں۔ اگر یہ بات سچ ہے تو سب سے زیادہ انسان کو ضرورت خدا تعالیٰ کی دوستی کی ہے ہر مشکل سے نجات اور ہر دشمنی سے چھٹکارا صرف اور صرف اس صورت میں ہو سکتا ہے کہ سب سے زیادہ قدرتیں رکھنے والی ہستی جو سب پر حاوی ہے وہ آپ کے ساتھ مل جائے۔ وہ آپ کی مدد کرے۔

پس یہ خیال ہرگز دل میں نہ لانا چاہئے کہ ہم نے کون سا ولی بننا ہے۔ بلکہ ہر وقت اس جذبے سے کام لینا چاہئے اور اس کو آگے سے آگے بڑھاتے رہنا چاہئے کہ ہم نے خدا تعالیٰ کا ولی بننا ہے۔ ادھر ادھر ہاتھ پاؤں مارنے کی بجائے یہاں سے اور وہاں سے امداد طلب کرنے کی بجائے اپنے آپ کو ہر طرح محفوظ رکھنے کی ترکیب اور ارادہ کرنے کی بجائے اگر ہمیں یہ بات حاصل ہو جائے کہ ہم خدا تعالیٰ کے ولی بن جائیں تو خدا تعالیٰ یقیناً اپنی اس بات کا پاس کرے گا کہ جو اس کے ولی کا مقابلہ کرتا ہے۔ دراصل اس کے ساتھ مقابلہ کرتا ہے۔ لوگ یہ جانتے ہوئے کہ یہ شخص ولی ہے اپنا سر اس کے ساتھ ٹکرائیں گے اور پاش پاش ہو جائیں گے۔ اس کی مخالفت کریں گے اور کامیابی کا منہ نہیں دیکھیں گے۔ اس کو بھی اس بات کا احساس ہو گا کہ میں خدا تعالیٰ کی حفاظت میں ہوں۔ اور میرا کوئی بال بھی بیکا نہیں کر سکتا۔ یہ احساس کتنی بڑی بات ہے۔ انسان کو کس قدر اطمینان دینے والی کیفیت ہے۔

پس ہم سب کا فرض ہے کہ ہم ہر ممکن کوشش کر کے خدا تعالیٰ کا ولی بنیں۔ پہلے تو یہ سمجھ لیا جائے کہ ولی ہوتا کیا ہے اور ولی بنا کس طرح جا سکتا ہے۔ اگر ہم یہ سمجھ لیں تو یقیناً ہمارے لئے اللہ تعالیٰ کا ولی بننا مشکل نہ ہو گا۔ یہ بات کہ ولی ہوتا کیا ہے یہ تو جو کچھ ہم نے پہلے کہا ہے اس سے صاف ظاہر ہے کہ جس شخص کا خدا تعالیٰ دوست بن جائے وہ ولی ہوتا ہے اور خدا تعالیٰ اسی کا دوست بنتا ہے جو خود خدا تعالیٰ کی دوستی کا دم بھرے۔ اور جب انسان خدا تعالیٰ کی دوستی کا دم بھرتا ہے تو پہلی بات اس کے سامنے یہ آتی ہے کہ وہ اس سے محبت کرتے ہوئے اور اس سے ڈرتے ہوئے اس کے احکام کی پیروی کرے۔ اس کی ہر بات مانے اور بشاشت کے ساتھ مانے۔ ایسا کرنے والا شخص خدا تعالیٰ کے قریب سے قریب تر ہوتا چلا جاتا ہے۔ اور اس طرح خدا تعالیٰ کے قریب ہونے ہی سے خدا تعالیٰ اس کا دوست بنتا ہے۔ دوسرے الفاظ میں اس بات کو تقویٰ بھی کہہ سکتے ہیں کہ انسان متقیانہ زندگی بسر کرے۔ متقی کا مطلب یہی ہے نا کہ وہ خدا تعالیٰ سے محبت بھی کرتا ہے اور خدا تعالیٰ سے ڈرتا بھی ہے۔ محبت کرنے کے نتیجہ میں ہر نیکی جس کا اسے پتہ چلتا ہے وہ خدا تعالیٰ کی خاطر اختیار کرتا ہے اور ڈرنے کی وجہ سے ہر برائی جس کے متعلق وہ سمجھتا ہے کہ یہ واقعی برا کام ہے اس سے گریز کرتا ہے۔ اگر کوئی شخص یہ باتیں کرے تو وہ یقیناً متقی ہو گا اور متقی ہونے کی وجہ سے خدا تعالیٰ کا ولی ہو گا۔ اور خدا تعالیٰ کا ولی ہونے کی وجہ سے وہ ہر قسم کی مشکل سے چھٹکارا حاصل کر لے گا۔ کسی کی دشمنی اس کے خلاف کامیاب نہیں ہو گی اور وہ ایک کامیاب زندگی گزارے گا۔ اس بات کا تو امکان ہے کہ اسے کوئی مشکل پیش آ جائے اس کے ساتھ کوئی دشمنی کا اظہار کرے۔ لیکن اس کے دل میں اس بات کا یقین ہو گا اور وہ یقین سو فی صد درست ہو گا کہ ان مشکلات کے باوجود کوئی اس کا بال بھی بیکا نہیں کر سکے گا۔

پس آیئے ہم خدا کے ولی بنیں۔ تاکہ ہمیں ہر رنگ میں اپنی زندگی کو بہتر سے بہتر دیکھنے کا موقعہ ملے۔ خدا کرے کہ ہم اس کے ولی بن سکیں۔ آمین۔

شر پسندی تیرا شیوہ ہی سہی
سچ کو ملیا میٹ کر سکتا نہیں
ہے ازل سے تجربہ ہر عہد کا
جھوٹ گر کر پھر ابھر سکتا نہیں

ابوالاقبال

ہومیوپیتھی کلاس نمبر 109

بعض عمومی باتیں‘ڈلکامارا‘سیکیوٹاویروسا‘کوکس کیکٹائی

حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے احمدیہ ٹیلی ویژن کے پروگرام ہومیوپیتھی کلاس مورخہ 26 ستمبر 1995ء میں فرمودہ ارشادات کا خلاصہ

(یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

ایک اچھی بات

جو سچی حمد ہے وہ دراصل برکتوں والی حمد ہے۔ اور اس میں ہمیشہ نشوونما ہوتی رہتی ہے۔ اور ہمیں نئے نئے حمد کے مضمون سمجھاتی رہتی ہے۔ اگر ہم دنیا کو تبدیل کرنا چاہتے ہیں تو ہمارے گھروں میں اخلاق حسنہ کے نمونے جاری ہونے چاہئیں۔

ہومیوپیتھی کلاس نمبر109

احمدیہ ٹیلی ویژن پر مورخہ 26 ستمبر 1995ء کو ہومیوپیتھی کلاس میں حضرت صاحب نے فرمایا۔

ہومیوادویہ سمجھنے کے طریقے بعض دوائیں ایسی ہیں جو ہر گرم تبدیلی سے اثر انداز ہو جاتی ہیں جو اس قسم کے واپسی کے راستے ہیں آپ کو یہ پتہ ہے بعض دوائیں ہیں۔ جب بھی گرمی سے سردی میں جائیں گے تو وہاں اثر دکھاتی ہیں اس لئے موسم آپ کے ذہن میں رہنا چاہئے۔ جب مریض آنے شروع ہوتے ہیں نزلہ تو وہی رہے گا۔ چھینکیں بھی ویسی ہوں گی لیکن گرمی سے سردی میں موسم داخل ہو رہا ہے یا سردی سے گرمی میں اس وقت زیادہ امکان ہے کہ گرمی سے سردی والی دوائیں آپ کے لئے زیادہ مفید ثابت ہوں گی انہی میں مرض پکڑا جا سکتا ہے اس کے برعکس بھی ہے وہ بھی کوئی دوا ہے جو ہر تبدیلی سے ہر سردی سے گرمی میں ہو یا گرمی سے سردی میں ہو اس سے ان کے مرض جاگ اٹھتے ہوں اس میں جو عام طور پر معروف اور مشہور ہیں وہ ایک تو مرکریز ہیں مرکری جس طرح خود ٹمپریچر کو Sensitive ہوتا ہے سردی میں ایک دم سکڑتا ہے گرمی میں ایک دم اٹھ کھڑا ہوتا ہے اسی طرح مرکری کی بعض بیماریاں سردی سے بہت بڑھتی ہیں بعض گرمی سے بہت بڑھتی ہیں اس لئے تبدیلی موسم کا جب آپ سوچیں گے تو مرکری کو ایک الگ مقام دیں گے جس میں گرمی اور سردی دونوں کی Aggravation ہے لیکن اس کے باوجود جو موسم کے اثرات ہیں ان کے علاوہ ایک اندرونی تقسیم ہے اس کا فرق پہلے سمجھ لیجئے ہر دوا جس میں بیماریاں گرمی سے بڑھتی نظر آتی ہیں۔ ضروری نہیں ہے کہ ان بیماریوں میں ہمیشہ ہر بیماری یہی اثر دکھائے۔ غالب ہے کہ اکثر بیماریاں پلسٹیلا کی گرمی سے تکلیف اٹھائیں سردی سے آرام پائیں اسی طرح سلیشیا ہے اس کے برعکس لیکن ہر بیماری اپنی ذات میں ضروری نہیں کہ اس فارمولے کو فالو کرے اس لئے آپ کو معلوم ہونا چاہئے کہ استثناء کہاں کہاں ہے مثلاً فاسفورس ہے اس کو سردی سے تکلیف بڑھتی ہے لیکن دو جگہ ایسی ہیں جہاں گرمی سے تکلیف بڑھتی ہے وہ استثناء ذہن میں رہنے چاہئیں۔ اس کا موسم سے اتنا تعلق نہیں جتنا اندرونی مزاج سے تعلق ہے بعض بعض استثنات بعض دواؤں کے مزاج میں داخل ہیں فاسفورس کا استثناء کیا ہے؟ معدہ اور سردو استثنات ہیں اس کے علاوہ Nerves جو باریک Nerves انگلیوں پر ہاتھوں پر ہوں ان میں بھی استثناملتا ہے لیکن بالعموم گرمی تکلیف دیتی ہے۔

ای تھوڑا جسمانی علامات کی بجائے دماغی علامات پر ذہنی علامات پر اثر انداز ہوتا ہے تو اس طرح بہت سے آگے دو شاخے بنتے چلے جاتے ہیں جب آپ مریض کو دیکھتے ہیں تو یہ اندازہ کرنا پڑتا ہے کہ کہاں سے سفر شروع کرنا ہے اور کس سڑک پہ جا کر سائن بورڈ آپ کو کس طرف لے جائے گا۔ ایک دفعہ واپسی کا سفر مکمل ہو جائے تو

پھر اطمینان سے انسان پریکٹس کر سکتا ہے لیکن اس کے لئے وقت چاہئے اب مجھے باوجود اس کے کہ میرے ذہن میں نقشہ موجود ہے کہ یوں کرنا چاہئے مگر جب مریض آتے ہیں تو ناممکن ہے کہ میں باقاعدہ Systemetic طریق کو اختیار کر کے واپس پہنچوں اس کے بدلے جو پرانے تجربے سے عمومی تاثرات ذہن میں جاگزیں ہیں ان کو استعمال کرتے ہوئے اندازہ لگا لیتا ہوں کہ چلو یہ ٹھیک ہو گا لیکن یہ میری مجبوری ہے وہ جس نے باقاعدہ اس فن کو اختیار کرنا ہے اس کی کوئی مجبوری نہیں اس کو مریض کے ساتھ بیٹھنا ہو گا اس سے گفتگو کرنی ہو گی اور اس کی باتوں کو اہمیت دینی ہو گی ورنہ سرسری نظر سے اگر آپ اس کی باتیں سنیں گے تو بعض دفعہ وہ جو بات کہتا ہے اس کی Significance اس کے اندر گہری معلومات جو موجود ہیں وہ آپ کھو دیں گے باتیں کرنے کی طرز اگر وہ فضول سی باتیں کرتا ہے وہ بھی تو ایک علامت ہے اس لئے سب علامتوں کو ذہن نشین کر کے علامتوں کے راستے دوا تک پہنچنا یہ ہے اصل مشکل کام اب تک آپ یہی پڑھ رہے ہیں دواؤں کے ذریعہ علامتوں تک کیسے پہنچنا ہے۔

بار بار دوہرائیں پھر ایک اور مشورہ یہ ہے کہ بار بار اس کو آپ دہرائیں اور جہاں کسی دوا میں کوئی خاص علامت ایسی پڑھیں جو پہلے پڑھی ہوئی تھی تو ذہن میں حاضر کرنے کی کوششیں کریں کہاں پڑھی تھی پھر واپس جائیں میٹیریا میڈیکا آپ کو کم از کم تیس چالیس دفعہ پڑھنا ہو گا اور ہر دفعہ اپنے ذہن کا امتحان لیتے ہوئے۔ بہت سی باتیں پڑھتے پڑھتے آپ کو پتہ لگ جاتا ہے کہ ہاں یاد ہو گئیں واپس جانے لگیں تو لگتا ہے کمرہ امتحان میں بیٹھے ہوئے ہیں اس وقت سب کچھ بھول جاتا ہے اس طریقے سے آپ رفتہ رفتہ جب ایک دفعہ ماہر بن جائیں تو بہت آسان ہو جاتا ہے پھر بعض دفعہ مریض حیران رہ جاتا ہے۔ دو تین باتوں میں آپ کو اندازہ ہو جاتا ہے کہ اصل بات کیا ہے اور پھر جب دوا اثر کرتی ہے تو پھر لطف آ جاتا ہے اس کو دیکھ کے حیرت انگیز نشانے پہ بیٹھتی ہے۔ حالیہ سفر میں مجھے بہت تجربہ ہوا ہے ابھی مرض بہت بڑھ گیا برا حال تھوڑی دیر کے بعد ہنستے کھیلتے آ گیا بالکل ٹھیک ہمارے گھر میں بھی بچے بیمار ہوئے ہیں اور ایک موقع پر ساری فیملی کے لئے بڑی سخت پریشانی ہو گئی ایک بچی کو بہت ہی زیادہ الرجی ابھری۔ خوفناک خارش اور بے چینی اور چھاتی بھری ہوئی اور اس پر میں نے اس کو جو دوا دی تو تھوڑی دیر کے بعد آرام سے نیند آ گئی وہ جو چھاتی دردناک طریق پر بھری ہوئی تھی اس کی بجائے بڑی تیزی کے ساتھ بلغم بنا۔ رات ہی میں آرام سے وہ بلغم نکل بھی گیا اور صبح ٹھیک ٹھاک پورے سفر میں ہر چیز میں شامل ہوئی تو وہ جو ہومیوپیتھی پر یقین نہیں رکھتے ان کو بھی سوچنا پڑتا ہے کہ کوئی بات ہے۔ تو اچھی ہومیوپیتھی صحیح ہومیوپیتھی کمپچر کا نام نہیں ہے بلکہ صحیح دوا تک پہنچنے کا نام ہے اور اس کے بعد اگر مجبوری ہو تو پھر کمپچر سوچ سمجھ کے ہر دوا کے لئے بنانے چاہئیں اور اگر بالکل بے اختیاری ہو تو پھر چھٹوں کے نسخے بنا دیتے کچھ نہ کچھ تو کسی کے پلے پڑے گا مگر اس آرڈر میں رہنا چاہئے اول چیز ہے ایک دوا سے علاج جو بالکل مریض پر ٹھیک بیٹھے اور جس طرح چابی چلتی ہے تالے میں اسی طرح کام کرے دوسری چیز یہ ہے کہ یا تو آپ کنفیوزڈ ہیں یا دوائیں جتنا آپ کو علم ہے ان میں وہ دوا شامل ہی نہیں ہے۔ یہ بھی تو ضروری نہیں کہ ہر دوا آپ کے علم میں ہو یا ہومیوپیتھ کے علم میں ہی ہو پھر ایک کی بجائے دو یا تین دواؤں سے مدد لینی پڑتی ہے پھر اس میں بھی چھٹے کی بجائے دو تین دوائیں مخصوص اس بیماری کے لئے چنیں اور اس سے مدد لیں بعض دفعہ بدل بدل کر دے سکتے ہیں بعض دفعہ ہم ایسا کرتے ہیں۔ تیسری چیز ہے اگر چھٹا ڈالنا ہے تو خود بنائیں ہر مریض کے لئے اس وقت جو آپ کو مزاج معلوم ہو رہا ہے اس کے مطابق نسخہ تجویز کریں تاکہ آپ کے علم کی کمزوری ہے یا کہ ہومیوپیتھک میٹریا میڈیکا کی کمزوری یہ باتیں مریض کی راہ میں حائل نہ ہوں اور آخر پہ جو بنے بنائے نسخے ہیں وہ بڑے کام آتے ہیں وہ ابتدائی ہومیوپیتھک کو بھی اپنے پاس رکھنے چاہئے

ڈلکامارا یہ جو دوا ہے وہ اس کے بالکل برعکس ہے یعنی ہر موسم کی تبدیلی پہ اس کو تکلیف پہنچتی ہے مرکری کی طرح نہیں ہے۔ مرکری میں تو ہر مرض میں یہ مشکل ہے کہ ٹھنڈ میں بھی نقصان اور سردی سے بھی نقصان۔ ہر مرض میں اور موسم سے بھی اثر ہوتا ہے لیکن ڈلکامارا ایک ایسی دوا ہے جو نزلاتی بیماریوں میں بہت غیر معمولی اثر رکھتی ہے۔ ہر موسم جو سردی سے گرمی میں بدلتا ہے ڈلکامارا اس میں کام آ سکتی ہے یا گرمی سے سردی میں یا سرد کمرے سے گرم کمرے میں جائیں۔ کھلاڑی کھیلنے کے بعد جلدی کپڑا اتار دیں جس کو آپ ٹھنڈ لگنا کہتے ہیں۔ اس طرح اگر گرمی لگ جائے یا ٹھنڈ لگ جائے بعض نزلاتی بیماریاں ضرور حملہ آور ہو جاتی ہیں اور ڈلکامارا میں سارے جسم میں نزلاتی کیفیات پائی جا سکتی ہیں بعض دفعہ ڈلکامارا میں معدے پر حملہ ہوتا ہے نزلے کا بعض دفعہ گردوں پر موسم بدلے اور پیشاب زیادہ آنا شروع ہو گیا لوگوں کو پتہ نہیں ہوتا کہ کیا وجہ ہے کوئی شوگر نہیں آ رہی مگر وہ دراصل ڈلکامارا کی علامت ہے تو ایسی بیماریوں میں جہاں بعض مریض کہتے ہیں کہ پیشاب آ رہا ہے کوئی سمجھ نہیں آتی صحیح چیز تک پہنچنا اگر آپ سسٹم نہیں قائم کریں گے تو آپ کے لئے ناممکن ہو جائے گا۔

سیکیوٹاویروسا یہ تشنجات کی چوٹی کی دوا ہے اور اس کے نام کے ساتھ ہی گردن کا پیچھے کی طرف اکڑنا اور طرح طرح کے تشنجات کا تصور ذہن میں ابھرتا ہے اب میں آپ کو تفصیل سے بتاتا ہوں کہ کیا کیا چیزیں ہیں کس طرح اس کا فرق باقی دواؤں سے کیا جا سکتا ہے سارا نروس سسٹم اصل میں Irritable ہو جاتا ہے اور اس کی اپنی ذاتی علامت جو ہے وہ باقی دواؤں میں سب میں نہیں ملتی بعض میں ملتی ہے کہ نروس سسٹم اتنا Irritable کہ دباؤ پڑے تو ایکسائیٹ ہو کے Convulse کر جاتا ہے Nerves پر دباؤ ہمیشہ ایگرویٹ کرتا ہے اور وہیں تشنج شروع ہو جاتا ہے اور دوسری علامت اس کی بڑی نمایاں یہ ہے کہ تشنج عموماً مرکز سے کناروں کی طرف حرکت کرتا ہے جو کیوپرم اور بہت سی دواؤں کے بالکل برعکس ہے عام طور پر تشنجی کیفیات انگلیوں سے یا ٹانگوں پاؤں سے یا تلووں سے پنڈلیوں سے شروع ہوتی ہیں اور اوپر تک چلتی ہیں اس میں اگر تشنج معدے میں ہوا ہے تو وہ حرکت کرتا کرتا باقی اعضاء میں پھیلے گا اور گلے یا گردن کا تشنج بھی اوپر نیچے حرکت کرتا ہے تو مرکز سے کناروں کی طرف حرکت آپ کو سیکیوٹا کی یاد کروائے گی۔

دو باتیں بڑی نمایاں آپ کو سمجھا دی ہیں ایک بنیادی طور پر اعصاب کی Irritability ہے اعصاب کی بے چینی ہے جو تشنج پر منتج ہوتی ہے جس کے نتیجہ میں انسان تشنج کے لئے تیار بیٹھا ہے اور اس کو اگر دبایا جائے تو بجائے اس کے کہ اس سے آرام پائے وہ دبانا تشنج کا موجب بن جاتا ہے

اس پہلو سے آپ کو سی سی فیوجا یاد آنی چاہئے۔ اس میں جس کروٹ آپ لیٹے ہیں وہاں تشنج شروع ہو جاتا ہے دائیں طرف یا بائیں طرف۔

اب معدے میں محاورہ استعمال ہوتا ہے اورا۔ اورا ہوتا ہے جب ایک چیز آنے والی ہو تو اس کے ساتھ ایک سنسناہٹ سی اردگرد ماحول میں جیسے ارتعاش پیدا ہو گیا ہے اس کو اورا کہتے ہیں جیسے چاند کے گرد ہالہ ہوتا ہے اس طرح معدے کے گرد ایک اورا بنتا ہے انسان کو لگتا ہے کہ یہ حصہ متحرک ہو گیا ہے۔ دل کے گرد بھی پہلے ایک اورا پیدا ہوتا ہے اور پھر تشنج وہاں سے شروع ہو کے باقی اعضاء کی طرف، معدے سے شروع ہو کے باقی اعضاء کی طرف پھیلتا ہے سر کی طرف اور گلے کی طرف جو تشنج ہو وہ اوپر سے نیچے کی طرف جاتا ہے گردن سے بھی نیچے کی طرف جاتا ہے مقصد یہی ہے کہ جو اہم حصے ہیں ان سے نسبتاً کم اہم حصوں کی طرف لہریں چلتی ہیں۔

اعصاب کو زخم سے تکلیف پہنچنا

یہ دوا جو ہے اس میں خاص طور پر پرانے ایلوپیتھ یا جڑی بوٹیوں کے ماہر ہیں وہ بھی اس سے فائدہ اٹھاتے آئے ہیں اور خاص طور پر جب پھانس ناخنوں کے اندر آجائے یا ٹیٹنس پیدا ہو جائے چیز چبھنے سے اس کے لئے اس کو استعمال کرتے تھے اور اس میں واقعۃً بڑی مفید تھی مگر ہلکی خوراک میں۔ ہومیوپیتھک میں اور زیادہ طاقتور ہے انہی چیزوں میں اس کو بیلاڈونا سے بھی مشابہت پائی جاتی ہے اس قسم کے تشنج میں اعصاب کو زخم کے ذریعے جو تکلیف پہنچتی ہے یا چوٹ کے ذریعے اس کے نتیجہ میں تشنج مقامی بھی پیدا ہوتا ہے بعض دفعہ نہیں بھی ہوتا مگر اور بیماریاں پیدا ہوتی ہیں تو جب اعصاب یا Nerves کو زخم پہنچے چوٹ لگے کوئی کانٹا چبھے اس کے لئے آپ کے ذہن میں فوراً آرنیکا' لیڈم' ہائی پیریکم' سٹیفی سیگریا' روٹا بھی آنی چاہئیں یہ وہ چیزیں ہیں جن کا تعلق Nerves کے زخم سے ہے اور اس کے نتیجہ میں پیدا ہونے والی تکلیفیں جو بعض دفعہ تشنج میں بدلتی ہیں بعض دفعہ نہیں بعض دفعہ ایک جاری درد کی صورت میں اس جگہ بہت شدید تکلیف ہے بے چینی یہاں تک ہی رہتی ہے۔ مگر سیکوٹا میں یہ زخم تشنج میں تبدیل ہو جاتے ہیں اس لئے آرنیکا اور لیڈم کے بعد سیکوٹا بھی پیش نظر رہنی چاہئے۔ ہائی پیریکم بھی زخموں میں بہت اچھی ہے۔ مگر تشنجات کے لئے چوٹی کی دوا وہی ہے لیڈم اور آرنیکا۔

کلاٹ جم جائے

اس کی بعض علامتیں Catalepsy سے ملتی ہیں دو ہی چیزیں ہیں Catalepsy تو خون میں اگر کوئی چیز جم جائے خون کا لوتھڑا اور اس سے ایک حصہ بلاک ہو جاتا ہے ایک آنکھ سکڑ جاتی ہے ایک موٹی ہو جاتی ہے اس کو عموماً ہومیوپیتھک میں تو Apoplepsy کہتے ہیں۔ ایلوپیتھی میں بھی استعمال ہوتی ہے اس چیز کے لئے Catalepsy دماغ کی اس کیفیت کا نام ہے جس میں یہ بھی ایک محرک بن جاتا ہے یعنی کلاٹ بننا اس قسم کی دوسری چیزیں مگر اس کے بعد کی جو حالت ہے Dazed ذہن کی جو بعض دفعہ مستقل نہیں ہوتی بلکہ عارضی طور پر آتی ہے اور چلی جاتی ہے اور وہ تشنج کے نتیجہ میں بھی ہوتی ہے اس کو کہتے ہیں Catalepsy ایک مریض لیٹا ہوا ہے وہ پہچان بھی نہیں رہا پوری طرح اور Apoplepsy کے نتیجہ میں اگر سٹروک مستقل ہو جائے تو دماغ کے گہرے Damage کے نتیجہ میں بھی ہو جاتا ہے مگر وہ عارضی نہیں ہوتا وہ ایک جاری صورت ہے یا تو وہ ٹھیک ہونا شروع ہو جائے گا یا وہ بدتر ہونا شروع ہو جائے گا Apoplepsy میں کچھ عرصے کے لئے مریض بھول جائے گا کہ میں کہاں ہوں؟ کون مجھ سے بول رہا ہے؟ اور پھر گردوپیش سے بے تعلق بھی ہو جائے گا اس میں سیکیوٹا بھی ایک اہم دوا ہے۔

سٹروک کا فرق

کلاٹ بننے کے بعد ڈیمیج ہوتا ہے جس کو سٹروک کہا جاتا ہے اس کے اور اس کے اثر میں کیا فرق ہے وہ جو ڈیمیج حالت ہے اس میں اس وقت کوئی جواب بھی نہیں دے سکتا اس وقت اس کی جو ہے ایک قسم کی غافلانہ حالت بھی ہوتی ہے بلکہ بیماری نے اس کو مفلوج کر دیا ہوتا ہے یہاں ایک قسم کی غافلانہ حالت بہت گہری پیدا ہو جاتی ہے اگر آپ اس کو بار بار پوچھیں گے کہ دیکھو میں تم سے مخاطب ہوں کیا ہو رہا ہے یہ بات آپ کو کسی اور دوا کو بھی یاد کرواتی ہو گی یا کرانی چاہئے ہیلمبم ہے اس میں کچھ دیر توجہ دلا کے بات کریں تو پھر اس کو یاد آجاتی ہے اوپیم میں بھی ان دونوں دواؤں میں یہ علامت پائی جاتی ہے تو جب بھی کوئی ایسی علامت ہو جو مشترک ہو از خود ذہن میں ابھرنی چاہئے وہ اس طرح ابھرے گی جس طرح میں آپ کو بار بار بتا رہا ہوں وقت تو لگ رہا ہے لیکن ٹریننگ بھی ساتھ ہو رہی ہے تاکہ اس طرح بار بار پڑھیں بار بار ملتی جلتی دوائیں سوچیں جوں جوں آگے بڑھیں گے حس بڑھتی جائے گی جہاں تک کہ دماغ تھک جائے گا پھر آپ کو بار بار خود پڑھنا ہو گا۔

تشنج کی وجہ سے عارضی کیفیات اور تشنج دور ہو جائے اور وہ کیفیات باقی رہ جائیں تو سیکیوٹا ویروسا تشنج کی چوٹی کی دوا ہے کلاٹ کی نہیں ہے اس لئے Apoplepsy نہیں پیدا کرتی Catalepsy پیدا کرتی ہے مگر اگر بہت تشنج بڑھ جائے تو خطرہ ہے Apoplepsy کا بھی کیونکہ اگر خون کی سپلائی مستقل طور پر بند ہو جائے تو یہ خطرہ ہوتا ہے لیکن ایسی صورت میں Catalepsy میں عموماً یہ اثر ہوتا ہے کہ جب اس مقام تک پہنچے جہاں دماغ کے مرنے کا خطرہ ہو تو اس صورت میں وہ تشنج خود بخود ڈھیلا پڑ جاتا ہے یہ ایک چین بن جاتی ہے یعنی پیشتر اس کے کہ دماغ مرجائے تشنج بھی دماغ ہی نے کنٹرول کیا ہوا ہے دماغ کی جو طاقت ہے تشنج پیدا کرنے کی وہ ڈھیلی پڑ جاتی ہے اس کی گرفت ڈھیلی ہوئی تو خون جاری ہو گیا اس لئے وہاں سٹروک نہیں ہوتی پھر دوبارہ ہو جاتا ہے اس طرح تو یہ تشنج ہی کی علامت ہے تشنج ہی اس کا ذمہ دار ہے۔

گردن کا پیچھے کی طرف اکڑنا

سیکیوٹا میں ہر تشنج جو پیچھے پیدا ہوتا ہے گردن میں اس میں گردن اکڑتی ہے اور انسان پیچھے کی طرف کمان بن جاتا ہے اور یہ جو دماغ میں ہوتا ہے آجکل بعض بیماریاں ہیں جس کے نتیجہ میں دماغ میں Meningitis چلا جاتا ہے۔

دماغ پر جب دباؤ بڑھ جائے اور انفیکشن کی وجہ سے دماغ کو تکلیف پہنچے تو اینٹھنا اس کا ایک طبعی نتیجہ ہے بعض دوائیں ایسی ہیں جو دماغ کے ان حصوں پر اثرانداز ہوتی ہیں جن کے ردعمل کے طور پر جسم بعض دفعہ دائیں طرف مڑتا ہے بعض دفعہ بائیں مڑتا ہے بعض دفعہ سامنے کی طرف اور بعض دفعہ پیچھے کی طرف ابھی تک کسی کتاب میں میں نے یہ نہیں پڑھا کہ کون سا سنٹر ایسا ہے جس کی تحریک کے نتیجہ میں ایک کسی خاص طرف میلان پیدا ہوتا ہے مگر یہ مجھے علم ہے بعض دوائیں مثلاً سیکیوٹا میں یہ ہمیشہ پیچھے کی طرف مڑے گا اس لئے یاد رکھیں اس کو۔ اب اس علامت کے ساتھ بہت سی بیماریوں کے نام ذہن میں آنے چاہئیں ان سب بیماریوں میں اگر یہ علامت موجود ہو تو اس سے فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے مرگی میں بعض مریض غش کھاتے ہیں تو پیچھے کی طرف تن جانے کے بعد اور سارا تشنج انہیں پیچھے کی طرف موڑ دیتا ہے اس میں یہ مرگی کی دوا ہے۔

مرگی سے ملتی جلتی بیماریاں

مرگی تو نہ ہو مگر مرگی سے ملتی جلتی بیماریاں جو بعض دفعہ ڈاکٹروں کو شک پڑتا ہے لیکن چیک کرتے ہیں تو مرگی نہیں نکلتی اور اسی طرح چوٹ کے نتیجہ میں ٹیٹنس دندل پڑ جانا ان سب چیزوں میں یہ مفید ہے اگر باقی علامتیں اس کی نمایاں ہوں۔ اس کی عام نمایاں علامتیں یہ ہیں۔ دو چیزیں میں نے بڑی آپ کو نمایاں بتائی تھیں وہ اس کی پہچان ہیں خاص Nerves پہ دباؤ سے تشنج اور پیچھے کی طرف مرکز سے باہر۔ اس کی جو ذاتی پہچان ہے وہ ان دو چیزوں میں ہے مرکز سے تشنج باہر کی طرف حرکت کرے۔ سر سے نیچے کی طرف جائے۔ پیچھے مڑنا جو ہے یہ ضروری نہیں کہ دماغ سے شروع ہو کے یا سر سے شروع ہو کر گردن سے شروع ہو کر پھر انسان پیچھے کی طرف مڑنا شروع کرے بعض بیماریوں میں معدے میں کسی اور جگہ تشنج سے اور یہ علامت پیدا ہو جاتی ہے اس کی یہ پہچان ہے اگر اس کا تشنج سر کے اوراسے شروع ہو۔ گردن کا حصہ بیماری کی تکلیف محسوس کر رہا ہو اور پھر تشنج ہو جائے اور پیچھے کی طرف مڑے اور نیچے بھی تشنج اترے پھر گردن سے شروع ہو کے پیچھے سے نیچے تک اتر جاتا ہے پھر اور پھر ٹانگوں تک اترتا ہے یہ اس کی اصل پہچان ہے جو دوسری دواؤں سے اس کو ممتاز کرتی ہے اور یہ اگر مرگی ہے تو پھر فائدہ دے گی محض پیچھے مڑنا کافی نہیں ہے....

حال کو ماضی سے کنفیوز کرنا

Catalepsy کی ایک علامت ملتی ہے کہ حال کو ماضی کے ساتھ انسان کنفیوز کر جاتا ہے یعنی کوئی واقعہ ماضی میں گزرا ہو تو سمجھتا ہے کہ ابھی ہو رہا ہے بعض دفعہ جو واقعہ ہو رہا ہو سمجھتا ہے پہلے کسی زمانے میں ہوا تھا ماضی اور حال کا آپس میں کنفیوژن اس دوا کی خاص علامت ہے اصل میں یہ Catalepsy کی ایک علامت ہے اس کے ہیڈنگ کے اندر آنا چاہئے۔

پہچان کی خرابی

اس کی دوسری علامت تفصیل سے یہ بھی لکھی ہوئی ہے کہ پرانا دوست سامنے آیا ہے تو آدمی حیران ہو کے دیکھتا ہے کہ کون آیا ہے معلوم ہوتا ہے کہ اسے پہلے بھی کہیں ملا ہوا ہوں تو مریض اس طرح حیرانی سے دیکھ رہا ہوتا ہے۔

اور حالانکہ اچھا پرانا گہرا دوست ہوتا ہے۔ مینٹل کنڈیشن میں جو پہچان سے تعلق رکھنے والی ہیں ان میں نیٹرم میور اس کے مشابہ ہے نیٹرم میور میں بھی بسااوقات جب ذہن پر اثر پڑتا ہے تو یہ علامتیں ظاہر ہونا شروع ہو جاتی ہیں نکس وامیکا میں بھی Spasm ہیں نکس وامیکا میں بھی یہ ذہنی علامتیں ہیں۔ نکس وامیکا کی ذہنی علامتیں میرا تجربہ ہے کہ معدے سے تعلق رکھتی ہیں۔ اگر معدہ کسی وجہ سے اوورلوڈ ہو چکا ہو تھک چکا ہو یا بوڑھے آدمیوں میں جن میں آرٹیریوسکلوسس کی علامتیں ظاہر ہوں جائیں یعنی ان کی شریانیں تنگ ہو جاتی ہیں ذرات جم جم کے آہستہ آہستہ اس سے دماغ کی سپلائی پوری زور کی نہیں رہتی یعنی دماغ کو خون کی سپلائی پوری طاقت کی نہیں رہتی اگر ان کا معدہ خراب ہو تو ان کو ذہنی علامتیں ہوں گی اگر معدہ خراب ہو اور ذہنی علامتیں ہوں تو نکس وامیکا علاج ہے اس میں سیکیوٹا نہیں ہے۔ سیکیوٹا ویروسا کی بیماری اعصاب سے شروع ہوتی ہیں معدے سے شروع نہیں ہوتی معدے کے اعصاب میں اگر تشنج ہو گا تو پھر معدے سے شروع ہو گی لیکن معدہ بگڑنے سے تعلق نہیں ہے اس لئے بڑا واضح طور پر ان کو الگ الگ کر لیں۔ بعض بچے جو کوئلہ کھاتے ہیں چونا بھی مٹی بھی کاغذ بھی جرمنی میں ایک ماں بیچاری بچہ لے کر آئی تھی کہتی کہ ہمیں ٹائیلٹ پیپر سنبھالنا پڑتا ہے سب لوگ اپنے ساتھ لئے پھرتے ہیں تو اگر یہ چلا جائے تو ٹائیلٹ پیپر لٹکا ہو تو سارا ہی کھا لے گا تو یہ جو علامت ہے یہ کلکیریا کارب میں بھی ملتی ہے بعض دوسری دواؤں میں بھی۔ جہاں ایسی چیزیں جو ہضم نہ ہوتی ہیں جو عام پر کھانے کی نہیں ہیں ان کی خواہش ہوتی ہے وہ کیلشیم کی کمی سے بھی بعض دفعہ ایسی خواہش پیدا ہو جاتی ہیں لیکن یہ اور طرح کی چیز ہے یہاں ذہنی طور پر انسان فرق نہیں محسوس کرتا اس میں بچے کی عادت کا سوال نہیں ہے ایک بڑا آدمی جب کاغذ بھی کھائے گا دوسری چیزیں بھی کھائے گا تو اس وجہ سے جیسے Catalepsy کے اثر کی وجہ سے دماغ نے شناخت چھوڑ دی ہے کوئلہ بھی کھا جاتا ہے اس کا مطلب ہے کہ لازماً اس کے مزہ چکھنے کے جو گلینڈز ہیں وہ متاثر ہو چکے ہیں اور Hyper Sensitivity کی بجائے وہاں ایک قسم کا عارضی طور پر فالج سا بن جاتا ہو گا اس لئے دوسروں سے فرق ہے یہ میں آپ کو اس لئے سنانا چاہتا ہوں کہ کتابوں میں ملے گا کہ آلو پکے ہوئے ہوں یا آلو کچے ہوں وہ کچے بھی کھائے گا لیکن پکے ہوئے بھی کھائے گا اور دوسری نارمل چیزیں کھا لیتا ہے جو بچہ بیمار ہو اس کو آلو پکے

ہوئے پسند ہی نہیں آتے یا ناک میں رہتا ہے کوئلہ ملے مٹی ملے تو بعض گملے کھود کر کھا جاتے ہیں تو یہ اور بیماری ہے اس کو اس سے نہ ملائے اگر اس کا دماغ پر حملہ ہو ایسا جس سے پاگل پن پیدا ہوتا ہے بعض دفعہ اس سے ہو جاتا ہے۔ ہو سکتا ہے۔ بار بار کے تشنجات کے نتیجہ میں کچھ حصہ متاثر ہو جائے اگر فرق نہ ہو تو اس کی بعض خاص علامتیں ہیں کہ آدمی بچوں والی حرکتیں کرتے ہوئے مزے اٹھاتا ہے مثلاً بستر پہ چھلانگیں لگائے گا وہ ایسا پاگل نہیں جو لوگوں کو مارے تنگ کرے وہ گانے گائے گا شور مچائے گا ناچ شروع کردے گا اور بستر پر اچھلے گا اور بعض دفعہ بچوں کی طرح واویلا شروع کردے گا تو یہ جو خاص علامتیں ہیں اس کی یہ اس کے نتیجہ میں پیدا ہو جاتی ہیں بعض دفعہ مگر ضروری ہے کہ باقی دو علامتیں موجود رہیں ورنہ یہ غلط استعمال ہو گی جب تک وہ بنیادی علامتیں نہ ہوں یہ چیز- سیکیوٹا سے کوئی تعلق نہیں رکھتی۔

تشنج سے پہلے خوف کا پیدا ہونا بچے کو تشنج سے پہلے اگر خوف پیدا ہو یا مرگی سے پہلے خوف کی علامت نمایاں ہو تو اس صورت میں ایکونائیٹ اونچی طاقت میں فوری فائدہ پہنچاتی ہے لیکن چھوٹی طاقت میں کام نہیں کرتی لیکن مستقل دوا نہیں ہے اگر تشنج اور مرگی میں اس سے پہلے خوف نمایاں ہو اور بچہ کسی چیز کو ڈر کے مارے پکڑے پھر سیکیوٹا ویروسا چوٹی کی دوا ہے اور اس سے چاہے تشنج ہو چاہے مرگی ہو خوف پہلے ہونا یہ اس کی خاص علامت ہے اور اس وقت بھول جاتا ہے آدمی جب ہوش آتی ہے اس سے پوچھیں گے تم کیوں ڈرے تھے کہتا ہے کچھ بھی نہیں میں تو ڈرا ہی نہیں بالکل دماغ سے خوف کی یاد اتر جاتی ہے لیکن بہترین تو یہ ہے کہ ایکونائیٹ ایک ہزار یا دس ہزار ذہن میں رکھی جائے فوراً ایسے بچے کے منہ ڈال دیں تو پھر اللہ کے فضل سے اٹیک ڈویلپ نہیں ہوتا۔ جب ایسا بچہ تشنج کی حالت سے باہر آتا ہے تو خوف غم میں تبدیل ہو جاتا ہے ایک اداسی سی چھا جاتی ہے اس پر- وہ ایک قسم کے غم میں ڈوبا رہتا ہے اور اگر یہ موجود ہو اور پھر خوف سے بیماری شروع ہو بیماری کے بعد کچھ ایسی تبدیلی ہو تو ایک زائد علامت ہے جو سیکیوٹا کی طرف اشارہ کرتی ہے۔

پرانی چوٹوں کے زیر اثر چکر آنا اس چکر بہت ہے اور ایسے بداثرات جو پرانی چوٹوں کے ہوں جن میں پھر چکر بھی ایک چیز ہے ان میں نیٹرم سلف چوٹی کی دوا ہے اور آرنیکا چاہے پرانی چوٹ ہو یا نئی ہو سر کی کوئی چوٹ ہو اس میں مفید ہے اور اوپیم اور پلمبم اس میں بھی سر کی چوٹوں کے بداثرات بعض دفعہ فالجی بیماریوں میں تبدیل ہوتے ہیں لیکن عام طور پر نیٹرم سلف اور آرنیکا چوٹی کی دوائیں ہیں ان کے بعد پھر باری آئے گی اوپیم کی اور پلمبم کی بھی اور سیکیوٹا ویروسا بھی اگر وہ چوٹ تشنجات میں تبدیل ہو جائے اگر یقینی علم ہو کہ کسی سر کی چوٹ کی وجہ سے مرگی شروع ہوئی ہے اس میں خدا کے فضل سے سیکیوٹا ویروسا چوٹی کی دوا ہے پرانے اثرات کو مٹانے میں کامیاب ہو جاتی ہے

سونے میں سر پر پسینہ آنا سوتے میں سر میں پسینہ آجائے ایسے میں عام طور پر کلکیریا کارب کا خیال دل میں آتا ہے لیکن کلکیریا کارب میں ویسے ہی سر میں پسینہ زیادہ ہوتا ہے جسم کے مقابل پر اور جلد جلد سر پسینے سے نہاتا ہے پاؤں اگر پسینے میں بار بار ڈوبیں تو پھر سلفر دوا ہے سلفر کلکیریا کارب کا کرانک ہے اور اس پہلو سے بھی سوچنے کی بات ہے سلفر کا مریض ابھی اپنے اندر اتنی طاقت رکھتا ہے کہ بیماری کو کناروں پر دھکیلتا ہے اس کے ہاتھ جل رہے ہیں پاؤں جل رہے ہیں اندر سے اور پسینہ بھی وہیں پھوٹتا ہے لیکن کلکیریا کارب اس سے اگلی سٹیج ہے جب بیماری سر کے گرد اثر انداز ہے اندر کوئی گرمی پیدا کرتی ہے اس لئے سر کا پسینہ کلکیریا کارب کی ایک علامت ہے لیکن اگر نیند میں صرف پسینہ آئے تو یہ علامت ہے۔ سیکیوٹا ویروسا کی۔

چوٹ سے بھینگا پن کہتے ہیں بعض دفعہ چوٹ کے نتیجہ میں بھینگا پن پیدا ہو جاتا ہے آنکھ Squit کرتی ہے اور بعض دفعہ صرف یہ علامت رہ جاتی ہے اس علامت میں سیکیوٹا ویروسا ہی دوا ہے اکثر اگر آپ اس کا دوسری دواؤں سے علاج کریں گے سٹرمیونیم وغیرہ لوگ دیتے رہتے ہیں کوئی فرق نہیں پڑے گا اگر یہ پتہ لگ چکا ہو کہ چوٹ کے بعد ہوا تھا تو پہلے سیکیوٹا ویروسا دیں لیکن میرا خیال ہے پہلے آرنیکا اور نیٹرم سلف تو دینی ہی چاہئے پھر جو رہ جائے گا اس میں سیکیوٹا ویروسا استعمال کریں بعض بچے جب خوف زدہ ہوں تو بھینگے ہو جاتے ہیں خوف سے آنکھیں پھر جاتی ہیں ادھر ادھر ہو جاتی ہیں خوف کا ویسے ہی آنکھوں سے تعلق ہے۔ کلام الٰہی میں بھی جو خوف کا نقشہ کھینچا ہوا ہے اس میں آنکھیں اوپر کو لگ جائیں۔ لگ گئیں ان کی۔ جنگ احزاب میں بعض منافقین کا نقشہ کھینچا ہوا ہے تو اس سیکیوٹا ویروسا میں اگر خوف کے نتیجہ میں اگر آنکھ پر اثر پڑے اور بھینگا ہو جائے یا Squit کر جائے دونوں ایک طرف لگ جائیں تو اس صورت میں سیکیوٹا ویروسا اچھی دوا ہے بلکہ فوری دوا ہے بہت تیز اثر کرتی ہے۔

جلد کی بیماریاں اس میں عموماً تو سکن کی علامتیں نہیں ملتیں مگر جو بھی ملتی ہیں ان کا اعصاب سے ضرور تعلق ہے اور مثلاً حجام کی خارش ہے اس کا اعصاب سے تعلق ہے کیونکہ جب استرا پھرتا ہے یا مشین چلتی ہے کنارے کنارے تو اعصاب کو بالکل پاگل کر دیتی ہے بعض دفعہ جن کے اعصاب مضبوط ہوں ان کو نہیں پتہ لگتا ان کو صرف ہلکی سی حرکت لگتی ہے جن کے اعصاب پہلے ہی تناؤ میں ہوں ان کو Itching شروع ہو جاتی ہے عموماً بالوں کے نچلے حصے میں اور کناروں پر یہ نمایاں ہوتی ہے اور بعض دفعہ سرخی بھی آجاتی ہے سیکیوٹا ویروسا میں بھی یہ خارش موجود ہے مونچھوں کے کناروں پر یا داڑھی کے کناروں پر یا سر کے بالوں کے کنارے پر ہر جگہ بالوں کے کنارے سے اس کا تعلق ہے کہ وہاں اعصاب بہت حساس ہوتے ہیں۔ اور دوسرے ہونٹوں کی تکلیف یہ بھی دراصل اعصابی ہے اس لئے اعصابی تکلیفیں جب سکن میں تبدیل ہوں تو اس میں بعض دفعہ بہت مشکل ہو جاتی ہے مثلاً ہونٹوں کی تکلیف جو ہے وہ عام طور پر بڑا مشکل ہے ٹھیک کرنا اور سیکیوٹا کی علامتیں الگ دو تین واضح ہیں ان کو چیک کرلیں وہ موجود ہوں تو سیکیوٹا کام کرے گی۔

مچھلی کا کانٹا نگلا جائے اگر مچھلی کا کانٹا نگل جائے تو اس کے بعد فوری طور پر آپ کو سلیشیا کھانی چاہئے اور اگر اس کے باوجود اثر نہ ہو تو سیکیوٹا ویروسا استعمال کریں۔

کاکس کیکٹائی بہت گہرا اثر کرنے والی دوا ہے اور جن دائروں میں کام کرتی ہے ان میں کرانک بیماریوں کو دور کرنے کی بھی صلاحیت رکھتی ہے اس کو صرف عارضی نہ سمجھیں۔ اس کی چوٹی کی علامتیں ہیں اخراجات کا دھاگہ دار ہونا۔ اس کی خاص علامت ہے ناک سے نکلے گا تو دھاگہ سے بچہ کھینچے گا۔ تمام اخراجات میں خواہ پیشاب کی انفیکشن ہو گردے کی انفیکشن ہو جو بھی پیپ نکلے یا جو مادہ نکلے گا لیکوریا ہو عورتوں میں کوئی بھی اخراج ہو اس میں اس کا دھاگہ پن نمایاں ہے جہاں لیس صرف لیس نہ ہو بلکہ جیسے بٹا ہوا دھاگہ ہوتا ہے اس طرح وہ کھلتا ہے بعض دفعہ اس کی پیپ کو آنکھ سے نکالیں تو وہ کھلنا شروع ہو جیسے گرہ کھلتی ہے اور جیسے بنا ہوا بعض دفعہ کھلنا شروع ہوتا ہے ادھڑتا ہے اس طرح اس کی پیپ کا دھاگہ ادھڑتا ہے وہ اس کی خاص علامت ہے فوراً کاکس دماغ میں آنا چاہئے۔

کالی کھانسی کالی کھانسی میں یہ ایک چوٹی کی دوا ہے اور اس علامت میں کالی بائیکرم بھی اس کے مشابہ ہے اس میں بھی دھاگے دار ہوتا ہے۔ اور کالی کھانسی کا رجحان کاکس کی طرح ہی پایا جاتا ہے عام طور پر کاکس کے مریض ساری سردیاں بیمار رہتے ہیں جب تک گرمیاں نہ آ جائیں ان کو ریلیف نہیں ملتا تو وہ سارے بچے جو ساری سردیاں کھانستے رہیں اور ناک بہتا رہے اگر ان کی ناکوں میں دھاگے دار اخراجات ہوں تو بے تکلف کاکس دیں اور خدا کے فضل سے یہ بہت گہری اور تیز اثر دوا ہے جلدی اثر کرتی ہے۔

تضادات اس میں ایک تضاد پایا جاتا ہے۔ سردیوں میں سردی لگنے سے اور ٹھنڈی چیزوں سے اس کے مرض پیدا ہوتے ہیں مگر جب مرض پیدا ہو جائے تو بعض دفعہ وہ گرمی سے بڑھتا ہے اور ٹھنڈ سے آرام پاتا ہے پس اس کے نزلات اس کی کھانسی گرم کمرے میں جانے سے بڑھ جاتی ہے اور ٹھنڈا پانی پینے سے ٹھیک ہو جاتی ہے مگر کچھ دیر ٹھنڈا پانی پیئے تو اس کے بعد وہ اور زیادہ چھڑ جائے گی تو ان تضادات کو بھی پیش نظر رکھنا چاہئے اور جو بھی گرمی سے جو جسم کی ایکسرسائیز یا ورزش سے پیدا ہوتی ہے وہ اس میں نقصان دہ ہے پس بیرونی سردی لگنے سے بیماریاں جڑ پکڑتی ہیں پیدا ہو جاتی ہیں لیکن ان کی علامتوں میں تیزی آتی ہے جسم کی اندرونی گرمی سے یا بعض دفعہ بیرونی گرمی سے بھی۔

فاسفورس میں بھی یہ علامت ہے بہت نمایاں جو اس میں ہے کہ سردی سے اس کی تکلیف بڑھتی ہے۔ لیکن جب پیاس لگتی ہے تو مریض ٹھنڈا پانی پسند کرتا ہے ٹھنڈا پانی پیتا ہے تو اس سے بعض دفعہ غلط فہمی ہو جاتی ہے میں پہلے بھی بتا چکا ہوں آپ کو یاد بھی ہے کہ وہاں اس بیماری میں تضاد نہیں ہے بلکہ ایک عضو کا دوسرے عضو سے تضاد ہے اس کو کنفیوز نہیں کرنا چاہئے یہ جو کاکس ہے اس کا بیماری کے اندر اسی عضو میں تضاد پایا جاتا ہے یعنی کھانسی سردی سے بڑھے گی سردی کے موسم میں پیدا ہو گی لیکن ٹھنڈا پانی پینے سے اس کو سکون ملے گا کیونکہ اندرونی گرمی اس کو بڑھا رہی ہوتی ہے اور ٹھنڈا پانی وقتی طور پر اندرونی گرمی اور سوزش کو کم کرتا ہے۔ فاسفورس میں سردی مرض کو جو نزلاتی مرضیں ہیں ان کو بڑھائے گی۔ لیکن جب معدے میں آگ لگے گی اور پانی پیئے گا تو پانی ٹھنڈا پیئے گا اس لئے کہ ایک عضو میں اور حالات ہیں دوسرے عضو میں اور حالات ہیں۔ اب عجیب بات ہے کہ اس پہلو سے معدے کے معاملے میں کاکس فاسفورس سے ملتا ہے یعنی اندرونی طور پر میں بتا چکا ہوں اس کے علاوہ یہ بات یاد رکھیں کہ کاکس کا مریض بھی اگر گرم چیز پیئے گا تو اس کو تکلیف پہنچے گی معدے کو تکلیف پہنچے گی میوکس چونکہ چمٹتی ہے۔ اس لئے بسا اوقات اس کو نکالنے کی کوشش میں مریض قے کر دیتا ہے اس لئے کالی کھانسی سے ویسے ہی ہر کھانسی مشابہ نظر آتی ہے مگر ضروری نہیں کہ وہ کالی کھانسی ہو اگر اس کی علامتیں ہوں اور دھاگے ہوں عام کھانسی ہو اور کالی کھانسی کی دوسری علامتیں نہ پائی جائیں۔ تو پھر یہ ٹھیک ہے۔ کالی کھانسی میں جو قے ہے وہ ہر وقت ایسی نہیں رہتی بعض لوگوں کو دن بھر قے نہیں ہو گی رات کو شروع ہوتی ہے۔ عضوں کو وقفے وقفے کے بعد دورہ آتا ہے۔ تو ایک دم دورہ آئے گا بلغم نکالنے کی کوشش کا اس سے تعلق نہیں ہے کالی کھانسی کے جو تشنج ہیں اس کا بلغم نکالنے کی کوشش سے کوئی تعلق نہیں ہے خود بخود ایک دم اٹھے گی اور آدمی کو بے اختیار کر دے گی یہ جو دوا ہے اس کا صرف بلغم نکالنے کی کوشش سے تعلق ہے چمٹنے کی وجہ سے وہ جب چپکتا ہے آپ بار بار نکالتے ہیں تو گلے میں خرابی ہو جاتی ہے۔ اس میں جو حساسیت میں نے آپ کو بتائی تھی سیکیوٹا ویروسا کی وہ زیادہ تر بیرونی سکن سے تعلق رکھتی تھی۔ اندرونی طور پر بھی ہے لیکن نمایاں زیادہ بیرونی حصوں سے ہے اس کی حساسیت سیکیوٹا سے ملتی ہے لیکن گلے کے ساتھ تعلق رکھتی ہے جب گلا زیادہ حساس ہو جائے اور کھانا کھانے سے بھی بعض دفعہ تشنج ہو اور قے ہو جائے یا ڈاکٹر دیکھ رہا ہے اور چمچہ اس نے ڈالا ہے تو لگتے ہی اس کو ایک دم تشنج پیدا ہو جائے اور کوئی چیز بعض دفعہ نگلنا بھی برداشت نہیں ہوتا اس قسم کی علامت اگر گلے میں ہو تو کوکس کیکٹائی چوٹی کی دوا ہے کوئی دوسری دوا اس کا مقابلہ نہیں کرتی۔

بین المملکتی حالات - واقعات - شخصیات

جبل السراج پر طالبان کا دوبارہ قبضہ

طالبان کی فوج نے گزشتہ روز احمد شاہ مسعود کی فوج پر جوابی حملہ کرکے جبل السراج کے قصبے پر دوبارہ قبضہ کر لیا ہے۔ طالبان کے ریڈیو شریعت نے بتایا ہے کہ احمد شاہ مسعود کا حملہ آغاز ہی میں ناکام بنا دیا گیا اور دشمن اپنی لاشیں خیمے اور ہتھیار چھوڑ کر بھاگ کھڑا ہوا۔ محاذ سے کابل واپس لوٹنے والے طالبان کے فوجیوں نے بھی بتایا ہے کہ اسلامی ملیشیا نے دوبارہ جبل السراج پر قبضہ کر لیا ہے۔ جبکہ مسعود کے مضبوط گڑھ وادی پنج شیر کے دہانے پر گلبہار کے علاقے میں بھی دوبارہ قبضہ ہو گیا ہے۔ جبل السراج پر طالبان نے جلد ہی دوبارہ قبضہ کر لیا ہے۔ کیونکہ صرف ایک دن قبل احمد شاہ مسعود کی افواج نے اس قصبے کو طالبان سے چھینا تھا۔

اسلام آباد میں افغان سفارت کاروں نے دعویٰ کیا ہے کہ مسعود کی فوجوں کو پیچھے دھکیل دیا گیا ہے۔

طالبان نے افغانستان کے 80% حصہ پر کنٹرول کیا تھا پھر اچانک دوستم کے بھائی جنرل عبدالمالک نے طالبان سے اپنا رشتہ توڑ کر دوبارہ دوستم سے جوڑ لیا اور مزار شریف اور تین دیگر صوبے طالبان سے واپس لے لئے۔ اب طالبان پھر سے قوت پکڑ رہے ہیں۔

اس ساری صورت حال سے ایک بات بہرحال واضح ہے کہ افغانستان میں مستقل امن کی جو امید پیدا ہوئی تھی وہ ٹوٹ چکی ہے۔ اب طالبان کو تسلیم کرنے کا جو ملک اعلان کرنے والے تھے وہ بھی سوچ میں پڑ گئے ہیں کیونکہ پاکستان کے بعد سعودی عرب اور متحدہ عرب امارات نے طالبان کو تسلیم کرنے کا جو اعلان کیا تھا اس کے بعد سے اب تک اور کسی ملک نے طالبان کو تسلیم کرنے کا اعلان نہیں کیا حالانکہ بعض اور ممالک کی طرف سے ایسا اعلان متوقع تھا۔

○○○

روس کا پاکستان کو انتباہ

طالبان کی فتح کے پیچھے پاکستان کا ہاتھ سمجھا جاتا ہے۔ اسی نظریے کو پیش نظر رکھ کر روسی پارلیمنٹ کے صدر الیگزینڈر رشنی نے افغانستان کی تازہ صورت حال کے بارے میں کہا ہے کہ افغانستان کے معاملات میں پاکستان کی مداخلت قابل مذمت ہے اور یہ کہ پاکستان آگ سے کھیل رہا ہے۔ اس سے افغانستان میں عدم استحکام پیدا ہو گا۔ اور علاقے کی سلامتی کو نقصان پہنچے گا۔ انہوں نے اقوام متحدہ سمیت علاقے کے بااثر ممالک سے کہا کہ وہ جنگ زدہ افغانستان میں امن و استحکام کی راہ ہموار کریں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان وسطی ایشیا سے تیل اور گیس کے حصول کے لئے آگ سے کھیل رہا ہے۔ افغانستان میں جنگ جاری رہی تو جنگ زدہ ملک تیل آگے نہیں جانے دے گا۔

ایرانی نائب وزیر خارجہ علاؤالدین بروجردی نے کہا ہے کہ افغان عوام اپنے ملک میں غیر ملکی فوجیوں کی موجودگی کے سخت مخالف ہیں۔ افغانستان میں خانہ جنگی اس کے مسائل کا حل نہیں ہے۔

ریڈیو تہران نے دعویٰ کیا ہے کہ طالبان اور اتحاد کے درمیان زبردست لڑائی ہو رہی ہے اور طالبان کے فوجی زبردست ناکامی کا سامنا کرتے ہوئے اپنے ٹھکانوں سے پسپائی اختیار کر رہے ہیں۔ ریڈیو تہران نے دعویٰ کیا ہے طالبان کے مخالف اتحاد کا ملک کے 40% حصوں پر قبضہ ہے۔ ریڈیو تہران نے یہ بھی دعویٰ کیا ہے کہ پچھلے دنوں کی لڑائی میں طالبان کے ہزاروں فوجی ہلاک و زخمی ہوئے ہیں۔

ریڈیو تہران نے الزام لگایا ہے کہ طالبان کی حمایت میں پاکستانی فوجی اور سپاہ صحابہ کے ارکان لڑ رہے ہیں۔ ریڈیو تہران نے یہ بھی دعویٰ کیا ہے کہ طالبان کی وزارت خارجہ کے محمد غوث' مرکزی بینک کے صدر مولوی احسان اللہ' اور ایک صوبے کا گورنر مولوی خوشحال خان ہلاک کئے جا چکے ہیں۔

○○○

آسیان کی رکنیت میں توسیع

مشرق بعید کے ممالک کی اقتصادی تعاون کی تنظیم آسیان نے اپنی رکنیت کو وسیع کرنے کا فیصلہ کرتے ہوئے برما' لاؤس' اور کمبوڈیا کو رکنیت دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ ان ممالک کو اس سال جولائی میں آسیان کا رکن بنا لیا جائے گا۔ اس تنظیم نے مغربی ملکوں کے اس دباؤ کو نظرانداز کر دیا ہے کہ برما کو تنظیم کا رکن نہ بنایا جائے۔ مغربی ممالک اور امریکہ برما میں فوجی حکومت کی خلاف جمہوریت کارروائیوں کی وجہ سے اس کے سخت مخالف ہیں۔

ملائیشیا کے وزیر خارجہ عبداللہ احمد بداوی نے گزشتہ روز آسیان کے وزرائے خارجہ کے اجلاس میں کہا کہ ہمیں اس بارے میں مکمل اطمینان ہے کہ تینوں ممالک آسیان کا رکن بننے کی اہلیت رکھتے ہیں۔

○○○

مقبوضہ کشمیر میں اسرائیلی کمانڈوز کا قتل

گاہے گاہے یہ بات کہی جاتی ہے کہ مقبوضہ کشمیر میں اسرائیلی کمانڈوز یا فوجی مسلمانوں کے خلاف لڑ رہے ہیں۔

اب خبر آئی ہے کہ حزب المجاہدین اور بھارتی فوج میں جھڑپ کے دوران 5 اسرائیلی بلیک کیٹ کمانڈوز ہلاک ہو گئے ہیں۔ ذرائع کے مطابق یہ اسرائیلی کمانڈوز ماسک پہنے ہوئے کنٹرول لائن عبور کر رہے تھے کہ ان کا مجاہدین سے آمنا سامنا ہو گیا۔ اور دونوں اطراف سے فائرنگ کا سلسلہ شروع ہو گیا۔ جس کے نتیجے میں ایک میجر سمیت پانچوں اسرائیلی فوجی ہلاک ہو گئے۔ ایک اور اطلاع کے مطابق بھمبر سیکٹر میں ایک جھڑپ میں صوبیدار سمیت سات بھارتی فوجی ہلاک اور دس زخمی ہو گئے۔ جبکہ مجاہدین نے ایک فوجی گاڑی کو بھی بم سے اڑا دیا۔

○○○

افغانستان - ایران

ایران کے نائب وزیر خارجہ علاؤالدین بورجروی نے ایک ایرانی اخبار کو انٹرویو دیتے ہوئے کہا ہے کہ کابل میں ایک وسیع البنیاد حکومت کا قیام ہی افغانستان کے مسئلہ کا پائیدار حل ہے انہوں نے کہا کہ افغانستان میں مختلف متحارب دھڑوں کے درمیان اتحاد سے محض مسائل کی نوعیت بدل رہی ہے لیکن اس سے اس مسئلہ کا کوئی پائیدار حل برآمد نہیں ہو سکتا۔ انہوں نے کہا کہ کسی ملک کی سرحدوں کے اندر ہونے والے واقعات عموماً ان ملکوں کا داخلی معاملہ متصور ہوتے ہیں۔ تاہم جب خطرہ بڑھ جائے تو دوسرے ملکوں کو بھی دخل دینا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ ایران افغانستان کے متحارب گروپوں کے درمیان صلح کرانے کی کوششیں جاری رکھے گا۔ انہوں نے بتایا ہے کہ معصوم افغانی شہریوں کو انسانی بنیادوں پر امداد کی فراہمی جاری رہے گی۔ اس ضمن میں ایرانی حکومت کی پالیسی میں کوئی تبدیلی نہیں آئی۔ ایرانی نائب وزیر خارجہ نے کہا کہ ان کا ملک وسطی ایشیا کی سلامتی کے لئے خطرہ بننے والے کسی بھی اقدام کی سختی سے مذمت کرے گا۔

○○○

روس - نیٹو

روس کے صدر یلسن نے روس اور نیٹو کے درمیان طے پانے والے معاہدے پر دستخطوں کی تقریب میں اعلان کیا کہ نیٹو کے ممالک کے خلاف ایٹمی ہتھیار ہٹائے جا رہے ہیں۔ سابق سوویت یونین کی حکومت کے دور میں یورپی ممالک کے خلاف ایٹمی ہتھیار نصب تھے۔ جن کو اب ہٹانے کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ جن دنوں میں نیٹو اور روس کے درمیان بات چیت ناکام ہو رہی تھی اور سابق سوویت یونین کے ممالک کی نیٹو میں شمولیت کی وجہ سے روس بہت ناراض تھا ان دنوں روس نے سابق کمیونسٹ ممالک کو دھمکی تھی کہ ان کے نیٹو میں شمولیت کے نتیجہ میں ان کے خلاف بھی ایٹمی ہتھیار نصب کر دیئے جائیں گے۔ لیکن روس نے یہ دھمکی محض برائے دھمکی ہی دی تھی۔

نیٹو اور روس کے درمیان یہ معاہدہ فرانس کے دارالحکومت پیرس میں طے پایا ہے۔ اس کی تقریب میں روس اور امریکہ کے صدر صاحبان کے علاوہ نیٹو کے ممالک کے سربراہان اور نیٹو کے سیکرٹری جنرل نے بھی اس معاہدے پر دستخط کئے۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے فرانس کے صدر ژاک شیراک نے کہا کہ اس سمجھوتے پر عمل درآمد کے نتیجے میں اس علاقے میں امن کا ایک نیا دور شروع ہو جائے گا۔ امریکہ کے صدر بل کلنٹن نے اس سمجھوتے کو یورپ کی تعمیر نو قرار دیا۔

○○○

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

جمعرات 5-جون 1997ء

12-00	رات-اردو کلاس-
1-00	المائدہ-کدو کا حلوہ-
1-45	ترجمہ کلام الہی کلاس- از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع-(4-6-97)-
3-00	عربی زبان سیکھئے-
3-30	عربی پروگرام-قصیدہ-نظم-
4-00	اگلی شفٹ کے پروگرام-
4-05	تلاوت-حدیث-خبریں-
4-30	چلڈرنز کارنر-ملاقات حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع-
5-00	لقاء مع العرب-
6-00	کینیڈین ہارائزن- (1) مشاعرہ (2) سمپوزیم- تقریر از مسٹر گوربچن سنگھ (3) نظم-
7-00	اردو کلاس-
8-00	عربی زبان سیکھئے-
8-30	عربی پروگرام-قصیدہ نظم-
9-00	ترجمہ کلام الہی کلاس- از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع-(4-6-97)-
10-00	اگلی شفٹ کے پروگرام-
10-05	تلاوت-حدیث-خبریں-
10-30	چلڈرنز کارنر-ملاقات حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع-
11-00	سندھی پروگرام-ترجمہ خطبہ-از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع-(1-6-95)-
12-00	المائدہ-کدو کا حلوہ-
1-00	لقاء مع العرب-
2-00	اردو کلاس-
3-00	کوئز پروگرام-نصرت جہاں اکیڈمی-
3-30	الزامات کے جوابات- حضرت صاحب کی طرف سے سیشن 26 (18-5-94) حصہ دوئم-
4-00	اگلی شفٹ کے پروگرام-
4-05	تلاوت-حدیث-خبریں-
4-30	ڈچ زبان سیکھئے-
5-00	چینی پروگرام-(-)اصول کی فلاسفی-
6-00	بنگالی پروگرام-
7-00	ہومیو پیتھی کلاس-از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع-
8-00	لقاء مع العرب-
9-00	بوسنین پروگرام-
10-00	اگلی شفٹ کے پروگرام-
10-05	تلاوت-حدیث-خبریں-
10-30	چلڈرنز کارنر-کوڈک-
11-00	جرمن پروگرام-

اطلاعات و اعلانات

ولادت

○ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم نصیرالدین احمد صاحب ولد جمال الدین احمد صاحب آف سیٹلائٹ ٹاؤن جھنگ کو مورخہ یکم فروری 1997ء کو بیٹا عطا فرمایا ہے۔ حضرت صاحب نے ازراہ شفقت بچے کا نام عدیل احمد عطا فرمایا ہے۔ بچہ وقف نو میں شامل ہے۔ نومولود مکرم محمد رمضان بھٹی صاحب کا نواسہ ہے۔ اللہ تعالیٰ نومولود کو باعمر، سعادت مند اور خادم دین بنائے۔

سانحہ ارتحال

○ محترمہ امتہ الرشید صاحبہ اہلیہ مکرم قریشی عبدالسنان صاحب دارالنصر غربی ربوہ بعمر 67 سال بقضائے الٰہی مورخہ 97-5-19 انتقال کر گئیں۔ موصوفہ مکرم حکیم عبدالرحمان صاحب (رفیق حضرت بانی سلسلہ) کی بھانجی اور بہو تھیں۔ اگلے روز انکا جنازہ احاطہ صدر انجمن احمدیہ میں مولانا سید احمد علی شاہ صاحب نے پڑھایا اور تدفین بہشتی مقبرہ میں ہوئی قبر تیار ہونے پر مکرم شیخ سجاد احمد خالد صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ احباب جماعت سے موصوفہ کے بلندی درجات اور مغفرت کی درخواست ہے۔

اعلان دارالقضاء ربوہ

○ (مکرم حنیف احمد صاحب وغیرہ بنام مکرم نصراللہ صاحب)

درخواست دہندگان کی درخواست کے مطابق تقسیم قیمت مکان بصورت ترکہ مکرم چوہدری نبی بخش صاحب آف چک نمبر96 گ-ب مربع تحصیل جڑانوالہ ضلع فیصل آباد میں رقم مبلغ 74840 روپے درج ذیل ورثاء میں تقسیم مقصود ہے:-

(1) اولاد مکرم صدیق احمد صاحب
(2) اولاد مکرم حفیظ احمد صاحب بذریعہ مکرم عتیق احمد صاحب
(3) مکرم حنیف احمد صاحب
(4) مکرم محمد رفیق صاحب
(5) مکرم رشید احمد صاحب
(6) محترمہ صدیقہ بیگم صاحبہ

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اعتراض ہو تو تیس یوم کے اندر دارالقضاء میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

وقف نو نمبر

○ نومولود کے متعلق یہ لکھنا کافی نہیں کہ وہ وقف نو میں شامل ہے۔ نومولود کا وقف نو نمبر بھی لکھا جائے۔ (ادارہ)

اعلان

○ وہ تمام احمدی طلباء و طالبات جو پاکستان کے کسی بھی حصہ میں تعلیم حاصل کر رہے ہوں وہ نظارت تعلیم۔ صدر انجمن احمدیہ ربوہ 35460 کو مندرجہ ذیل معلومات ارسال کریں۔

1- تعلیمی ادارہ میں کرائے جانے والے کورسز کی تفصیل۔

2- ادارہ میں داخلہ کا طریق و تعلیمی اخراجات کی تفصیل۔

3- تعلیمی ادارہ اگر پوسٹ گریجوایٹ معیار کا ہے تو کورسز کی تفصیل کے علاوہ سالانہ تحقیقی رپورٹ۔

(نظارت تعلیم)

تعلیمی و تفریحی پروگرام واقفین نو

دارالعلوم غربی ربوہ

○ مورخہ یکم مئی 97ء کو دارالعلوم غربی ربوہ کے واقفین نو کا ایک وفد "گٹ والا پارک" فیصل آباد کی سیر کے لئے گیا۔ اس وفد میں 58 بچے اور 12- دیگر افراد شامل تھے۔ وکالت کی نمائندگی مکرم عبدالحلیم احمد صاحب (مربی سلسلہ) نے کی۔

گٹ والا پارک فیصل آباد سے لاہور روڈ پر قریباً پانچ میل کی مسافت پر بائیں جانب ایک وسیع و عریض رقبے پر واقع ہے۔ اس پارک میں بچوں کی تفریح کے قسما قسم کے انتظامات موجود ہیں۔ مختلف جانوروں اور پرندوں کے پنجروں کے علاوہ ایک جھیل بھی ہے جس میں کشتی کے ذریعہ سیر کے انتظامات موجود ہیں۔

بچوں نے سارا دن اس پارک میں گزارا۔ اس دوران بچوں کے ورزشی اور علمی مقابلہ جات کروائے گئے۔ اس پروگرام کا قابل ذکر پہلو یہ ہے کہ ایک موقع پر موسلا دھار بارش شروع ہو گئی اور بظاہر رکنے کے کوئی آثار دکھائی نہیں دیتے تھے۔ اس وقت سب بچوں اور بڑوں نے مل کر دعا کی جس کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ نے فضل فرمایا اور بارش تھم گئی۔ بعد ازاں بادل چھائے رہے لیکن بارش نہ ہوئی جبکہ واپسی پر سڑکوں کے اوپر بعض جگہ اس قدر پانی جمع تھا کہ ٹریفک کا گزرنا مشکل ہو رہا تھا۔ جو اس بات کی دلیل تھا کہ پارک کے گردونواح میں کافی بارش ہوتی رہی تھی۔

اس پروگرام میں مکرم رانا عبدالماجد صاحب (صدر علوم غربی) اور مکرم رشید احمد صاحب بھٹی (سیکرٹری وقف نو علوم غربی) بھی بچوں کے ہمراہ تھے۔ وکالت مکرم رشید احمد صاحب بھٹی اور ان کی معاونین کی بے حد مشکور ہے جنہوں نے پروگرام کی تیاری کے لئے بڑی محنت اور کوشش کی۔

(وکالت وقف نو)

کفالت یتامیٰ

اللہ تعالیٰ کے بے شمار فضلوں کو جذب کرنے کا ایک یقینی ذریعہ

ا۔ جنوری 1991ء میں ہمارے پیارے آقا نے جوبلی منصوبہ کے تحت کفالت یتامیٰ کی ایک نہایت مبارک تحریک جاری فرمائی جس میں مخلصین نے نہایت بشاشت کے ساتھ حصہ لیا اور آج خدا تعالیٰ کے فضل سے قریباً 300 گھرانوں کے 1000 مستحق یتامیٰ کی بطریق احسن کفالت کی جا رہی ہے۔

اس مبارک تحریک میں کوئی بھی دوست حسب حیثیت رقم مقرر کر کے کسی بھی وقت شامل ہو سکتے ہیں۔ اس وقت مستحق یتیم بچوں پر عمر اور تعلیم کی ضروریات کے لحاظ سے چار صدر روپے سے ایک ہزار روپے تک ماہوار خرچ کا اندازہ ہے۔ آپ اپنی خواہش اور مالی وسعت کے لحاظ سے جو رقم بھی باقاعدہ مقرر کرنا چاہیں کمیٹی کو اس کی اطلاع کر دیں اور اپنی رقوم "امانت کفالت یکصد یتامیٰ" خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں براہ راست یا مقامی انتظام جماعت کی وساطت سے جمع کرانا شروع کر دیں۔

یاد رہے کہ یتامیٰ کی کفالت کرنے والوں کے لئے بروز قیامت عظیم الشان شفاعت کی خوش خبری دی گئی ہے۔

اب جبکہ اس مبارک تحریک میں آغاز سے حصہ لینے والے مخلصین کے اسماء گرامی مستقل طور پر محفوظ کئے جا رہے ہیں سب احباب جماعت کے لئے یہ ایک اچھا موقع ہے کہ۔

(ا) اگر وہ اس مبارک تحریک کی ابتداء سے حصہ نہیں لے سکے تھے اور بعد میں کسی وقت اس کی طرف توجہ یا توفیق ہوئی تو ایسے احباب کے لئے اب بھی گنجائش موجود ہے کہ وہ تحریک کے آغاز جنوری 1991ء سے قربانی کرنے والوں میں شامل ہو سکتے ہیں اور جتنا عرصہ جنوری 1991ء سے بنے اس کی ادائیگی یکمشت کر سکتے ہیں تاکہ اس تحریک کے آغاز سے قربانی کرنے والوں کے گروہ میں شامل ہو سکیں۔

(ب) جو دوست ابھی تک اس تحریک میں شمولیت کی سعادت نہیں پا سکے ان سے اولاً گزارش ہے کہ اس نیک اور بابرکت تحریک میں اپنی حیثیت کے مطابق شرکت فرماویں۔ نیز یہ کہ ایسے نئے شامل ہونے والے احباب کے لئے بھی جنوری 1991ء سے اپنی قربانی کا آغاز کرنے کی گنجائش موجود ہے تاکہ وہ بھی ابتداء سے ہی اجر کے مستحق ٹھہریں۔

ج۔ نیز احباب کی آگاہی کے لئے یہ بھی اعلان کیا جاتا ہے کہ حضرت صاحب نے ایسے احباب کو بھی ادائیگی کی اجازت عطا فرمائی ہے جو گاہے گاہے کوئی رقم مقرر کئے بغیر کچھ نہ کچھ اس مد "کفالت یکصد یتامیٰ" میں مقامی انتظام جماعت کے ذریعہ حسب منشاء جمع کرانا چاہتے ہیں۔

مستحق یتامیٰ یا ان کے ورثا توجہ فرماویں

حضرت صاحب کے ارشاد کے ماتحت امانت "کفالت یکصد یتامیٰ" سے ایسے مستحق یتامیٰ کو وظائف دینے کا انتظام ہے جو اپنی پرورش، تعلیم، اور مستقبل کی اٹھان کے لئے سلسلہ کی طرف سے مدد لینے کے خواہاں ہوں ایسے بچوں کی والدہ یا ورثاء یتامیٰ کمیٹی کو اطلاع دیں تا ان کے لئے وظائف کا انتظام کیا جا سکے۔

امراء اضلاع و مربیان کرام کی خدمت میں بھی گذارش ہے کہ جماعت میں سے ایسے گھرانوں کی نشان دہی کر کے یتامیٰ کمیٹی کا ہاتھ بٹائیں تا ان کی مدد کا مستقل انتظام کیا جا سکے۔

(سیکرٹری کمیٹی کفالت یکصد یتامیٰ دارالضیافت ربوہ)

بقیہ صفحہ 1

اگر کوئی شخص جو اس بات کا دعویٰ کرتا ہے کہ میرے اندر ایمان ہے اور اس کے اخلاق اور معاملات اچھے ہیں لیکن وہ اپنے ایمان کو واقعات کے ساتھ ثابت کرنا چاہے اور لاکھ کہے کہ مجھ میں ایمان ہے اور اس پر وہ ایک نہیں دو نہیں بیسیوں قسمیں بھی کھا جائے۔ تو کیا کوئی شخص محض اس کی قسموں کی بناء پر اس کے کہنے کے مطابق مان لے گا؟ وہ ہرگز نہیں مانے گا کیونکہ وہ اس کی ان باتوں کو دیکھ رہا ہوتا ہے جن سے ایمان کی شناخت ہو سکتی ہے اور جن سے ایک آدمی اندازہ لگا سکتا ہے کہ اس کے اندر ایمان ہے اور کس حد تک ہے۔

جب لوگ ایک شخص پر اعتبار نہیں کرتے تو وہ قسموں پر قسمیں کھانا شروع کر دیتا ہے کہ خدا کی قسم میں ایسا دیانتدار ہوں۔ میں ایسا ایماندار ہوں۔ مگر اس کی ایسی قسموں پر بھی لوگ اعتبار نہیں کرتے کیونکہ وہ اس کی روزانہ زندگی میں یہ بات دیکھ رہے ہوتے ہیں کہ اس کے اخلاق اچھے نہیں اور اس کے معاملات میں صفائی نہیں۔ بے شک خدا کی قسم بہت بڑی چیز ہے۔ بے شک بعض جھوٹی قسموں پر عذاب بھی آتے ہیں لیکن اس میں بھی کوئی شک نہیں کہ صرف قسموں سے کسی کے ایمان پر یقین بھی پیدا نہیں ہو جاتا مگر ہمارے ملک میں اس کا احساس ہی نہیں رہا کہ بجائے قسمیں کھا کر یقین کرانے کے اپنے اخلاق سے اپنے اطوار سے اپنے معاملات میں صفائی اور عمدگی پیدا کرنے سے اپنے ایمان کا یقین کرانا چاہئے۔

(از خطبہ 21- مئی 1926ء)

عطیہ خون
خدمت بھی
عبادت بھی
(ڈایڈیشنل ناظم خدمت خلق۔ ربوہ)

خبریں

ربوہ: 3- جون-1997ء
درجہ حرارت کم از کم 25 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ 37 درجے سنٹی گریڈ

○ بینکوں میں محتسب بٹھانے کے فیصلے پر سٹیٹ بینک نے احتجاج کرتے ہوئے کہا ہے کہ بینکوں کو ہم کنٹرول کر رہے ہیں۔ اس فیصلے سے سٹیٹ بینک اور دیگر بینکوں کے انتظامی امور میں نان پروفیشنل شخصیات کی مداخلت بڑھ جائے گی۔ بینکوں میں احتساب کا دوہرا نظام قائم ہو جائے گا۔ حکومت بینک محتسب لانا ہی چاہتی ہے تو اسے بینکنگ کنٹرول ڈیپارٹمنٹ کے تحت کر دیا جائے۔ اور اسے عدالتی اختیارات دیئے جائیں۔ یہ باتیں گورنر سٹیٹ بینک آف پاکستان ڈاکٹر یعقوب کی صدارت میں بورڈ آف ڈائریکٹرز کے اجلاس میں کہی گئیں۔ اس اجلاس میں حکومت کی طرف سے مقررہ ہدف سے 50۔ارب روپے کے زائد قرضے حاصل کرنے پر تشویش کا اظہار کیا گیا۔ اگلے مالی سال میں صرف 58۔ارب کے قرضے دینے کا فیصلہ کر لیا گیا۔

○ لاہور ہائی کورٹ کے چیف جسٹس مسٹر جسٹس شیخ ریاض احمد نے کہا ہے کہ انصاف کی ندی کو گندا کرنے والے جج سزا پائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ یہ میرا مقدس فریضہ ہے کہ غیر جانبدار انصاف کو ممکن بناؤں۔ فوجداری اور دیوانی اپیلوں کا التوا مہذب معاشرے کے چہرے پر بدنما داغ ہے انہوں نے بتایا کہ زیر التوا مقدمات کو نبٹانے کے لئے خصوصی اقدامات کئے جا رہے ہیں۔

○ گورنر پنجاب نے بتایا ہے کہ بلدیاتی انتخابات اکتوبر یا نومبر میں ہوں گے۔

○ وزیر اعظم نواز شریف نے کہا ہے کہ پچھلی حکومت خزانہ خالی کر گئی ہر وقت دھڑکا لگا رہتا ہے کہ کیا ہو گا۔ کچھ عرصہ کے بعد بے روزگاری ختم ہونا شروع ہو جائے گی۔ ایسا قانون بنائیں گے کہ اگر کسی خاتون سے ناانصافی ہو تو اگلا سورج طلوع ہونے سے قبل انصاف مل جائے۔ انہوں نے کہا کہ انہوں نے اس بارے میں چیف جسٹس آف پاکستان سے بات کر لی ہے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ میں چند دنوں تک ٹی وی پر آکر 100 دنوں کی کارگردگی سے آگاہ کروں گا۔ موٹروے سے کسانوں کو خوشحالی ملے گی۔

○ محترمہ بے نظیر بھٹو نے کہا ہے کہ نواز حکومت کو اپنی ساری مجرمانہ حرکتوں کا حساب دینا ہو گا۔ حکومت 2 نکاتی منصوبے پر عمل پیرا ہے۔ ایک یکطرفہ احتساب اور دوسرا شریف خاندان اور لیگی افراد کو "ریڈ کو بل" کے ذریعے بچانے کا کام۔ انہوں نے کہا کہ شریف خاندان اربوں روپے نہ دینے کے جرم سے بریت حاصل کرنے کے بعد اب بینکوں سے 5 بلین روپے کا ہرجانہ حاصل کرنے کی تگ و دو میں ہے۔ انہوں نے کہا کہ پیپلزپارٹی کے شروع کردہ قومی ترقیاتی منصوبوں کو بند کرنا عوام دشمنی ہے۔

○ طالبان نے کابل میں ایرانی سفارت خانہ بند کر دیا ہے۔ اور ایرانی سفارت کاروں کو 48 گھنٹوں میں ملک چھوڑنے کا حکم دیا ہے۔ افغان حکومت نے ایران پر الزام لگایا ہے کہ وہ عوام کو ہنگاموں پر اکسا رہے ہیں اور افغانستان کے داخلی معاملات میں مداخلت کی جا رہی۔

○ احمد شاہ مسعود کی فوج نے افغان وزیر ملا متقی اور کئی کمانڈروں سمیت ہزاروں طالبان کو گھیرے میں لے کر کابل واپسی کا راستہ بند کر دیا ہے۔ وائس آف امریکہ نے بتایا ہے کہ اپوزیشن کے اتحاد کی فوج محصور طالبان کے گرد گھیرا تنگ کر رہی ہے۔ سروبی میں بھی شدید لڑائی کی اطلاعات ملی ہیں۔ مسعود کی فوجیں ازبک ملیشیا سے مل گئی ہیں اس سے طالبان کو سخت دھچکا پہنچا ہے۔ طالبان نے شمال میں مزید کمک پہنچا دی ہے۔ انہوں نے مزار شریف پر بمباری کرنے اور حملہ پسپا کرنے کا بھی دعویٰ کیا ہے۔

○ واپڈا کا خرچ آمدن سے بڑھ گیا ہے۔ واپڈا کے دیوالیہ ہونے کا خطرہ پیدا ہو گیا ہے۔ واپڈا ماہانہ ڈیڑھ ارب کے خسارے میں جا رہا ہے۔ قرض دینے والے اداروں نے پالیسی مزید سخت بنانے کی وارننگ دے دی ہے۔

○ وزیر اعظم نواز شریف کے خلاف امیر جماعت اسلامی قاضی حسین احمد نے ایک ارب روپے کا جو دعویٰ دائر کر رکھا ہے اس میں بعض اخبارات اور ایک اشتہاری کمپنی کو بھی فریق بنایا گیا ہے۔ مقامی سول جج نے وزیر اعلیٰ شہباز شریف کو فریق بنانے کی درخواست مسترد کر دی۔ قاضی حسین احمد نے یہ دعویٰ 1993ء کے انتخابات میں اپنے خلاف شائع ہونے والے اشتہارات کی بناء پر دائر کر رکھا ہے۔

○ وزیر اعظم بھارت مسٹر آئی کے گجرال نے کہا ہے کہ تاریخ بہت آگے جا چکی ہے اب بھارت اور پاکستان اکٹھے نہیں ہو سکتے۔ میں بھی نہیں چاہوں گا۔ ایسا کرنا بہت بڑی غلطی ہو گی۔

○ حکومت پنجاب نے موٹر سائیکل پر ڈبل سواری پر پابندی جاری رکھنے کا فیصلہ کیا ہے۔

○ سابق سینیٹر طارق چوہدری نے بھی انتخابی سیاست سے "توبہ" کر لی ہے انہوں نے جونیجو لیگ چھوڑ کر تنظیم الاخوان میں شامل ہونے کا اعلان کیا ہے جو ایک دینی تنظیم ہے۔

○ بیگم نسیم ولی خان نے کہا ہے کہ کالا باغ ڈیم پر کوئی بیان بازی نہیں کی جائے گی۔

○ پنجاب کے سابق وزیر اعلیٰ منظور احمد وٹو نے کہا ہے کہ میرے خلاف ریفرنسوں کی کوئی بنیاد نہیں۔ 1996ء کی طرح اب بھی عدالت انصاف کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ نگران حکومت نے نواز شریف کے خلاف 8 ریفرنس تیار کئے میرا نمبر نواں تھا۔ وہ آٹھ کہاں غائب ہو گئے۔ انہوں نے کہا کہ سیف الرحمان کو احتساب کمشنر پر فوقیت دے کر ادارہ سے مذاق کیا گیا ہے احتساب بل دراصل نواز شریف بچاؤ بل ہے۔

○ مشیر اطلاعات مشاہد حسین سید نے کہا ہے کہ پیپلزپارٹی زرداری کو بچانے کے لئے احتساب بل پر تنقید کر رہی ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ احتسابی قانون سے کرپشن کے دروازے ہمیشہ کے لئے بند ہو گئے۔

○ ثبوت ملنے کے باوجود قائد حزب اختلاف محترمہ بے نظیر بھٹو کے خلاف مقدمہ درج نہ کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ ذرائع کے مطابق حکومت نے یہ فیصلہ حزب اختلاف کے ساتھ بہتر ورکنگ ریلیشن شپ قائم کرنے کی غرض سے کیا ہے۔ تاہم حکومت نے آصف زرداری کے خلاف نئے مقدمات قائم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ان کو حلف اٹھوانے سینٹ میں نہیں لایا جائے گا۔

○ سندھ سے تعلق رکھنے والے رکن اور قومی اسمبلی کے سپیکر مسٹر الٰہی بخش سومرو نے کہا ہے کہ سندھ کے ہر گاؤں میں سکول ہے مگر ان میں وڈیروں کی بھینسیں بندھی ہوتی ہیں۔ یا زرعی ادویات کا سٹور بنا ہوتا ہے۔ جاگیرداروں اور بڑے سیاست دانوں کو تعلیم کے فروغ سے کوئی دلچسپی نہیں ہے۔ مزارعین کے بچے دینی مدرسوں کے ہتھے چڑھ جاتے ہیں ان میں سے کوئی تو دہشت گرد بن جاتا ہے یا پھر کوئی مسجد ان کے سپرد ہو جاتی ہے۔

○ پنجاب میں میونسپل کارپوریشن کی حدود سے باہر تمام صنعتی یونٹوں پر پراپرٹی ٹیکس عائد کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔

○ لاہور کے 190 تھانیداروں کے تبادلے کر کے ان میں سے 112 کو لاہور سے باہر بھیج دیا گیا ہے۔

○ بجٹ 98-1997ء میں نئی آسامیاں پیدا کرنے پر مکمل پابندی کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ بجٹ میں 10۔ارب روپے کے نئے ٹیکس متوقع ہیں۔

○ سیکرٹری دفاع ریٹائرڈ جنرل افتخار نے کہا ہے کہ بھارتی طیارے کی خلاف ورزی کے بعد دفاع کو مضبوط بنانے کی سٹڈیز جاری ہیں۔ عوام کو گھبرانا نہیں چاہئے۔ فوج جارحیت کا دندان شکن جواب دینے کی استطاعت رکھتی ہے۔

○ فورٹریس سٹیڈیم میں صنعتی نمائش دیکھنے کے لئے آنے والوں نے مال روڈ پر ٹریفک جام کر دی۔

جدید ورائٹی کے زیورات
فینسی گولڈ سمتھ
محسن مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
پروپرائیٹر: اطہر احمد فون: 212868

جدید ڈیزائنوں میں اعلیٰ زیورات بنوانے کیلئے
ہمارے ہاں تشریف لائیں
کیوڈیم کے ساتھ تیار شدہ نگ لگے زیورات
زیورات کی دنیا میں منفرد نام
فون دکان: 212837 گھر: 212175
نسیم جیولرز
پروپرائیٹرز: میاں نسیم احمد طاہر، میاں فرید یوسف
اقصیٰ روڈ ربوہ

جرمن، لوکل اور کیوریٹو ہومیو پیتھک ادویات
مدر ٹنکچرز پوٹنسیاں، چھوٹی درمیانی اور بڑی طاقتوں میں بائیوکیمک ادویات، سادہ گولیاں ٹکیاں شوگر آف ملک خالی ڈبیاں، ڈراپرز اور ہومیو پیتھک کتب نیز ہومیو پیتھک ڈاکٹر راجہ نذیر احمد ظفر صاحب کی ایجاد کردہ تمام ادویات، کیورز اور کورسز وغیرہ کے متعلق "ہیلتھ پیکج" لٹریچر مع کیوریٹو تشخیص فارم CDF مبلغ 15 روپے میں ہمارے سٹاکسٹوں سے حاصل کریں
کیوریٹو انٹرنیشنل ربوہ
فون سیلز 211283 کلینک 211054 771
فیکس 212299

ارزاں اور معیاری ہومیو پیتھک ادویات کے لئے آپ کی خدمت میں کوشاں
ایف بی ڈسٹری بیوٹرز راجیکی روڈ ربوہ
Dealers, Suppliers and Distributors
of Homoeo Medicines
Sole Agents for
SOLACE HOMOEO CO.
F.B. DISTRIBUTORS, RAJEKI ROAD RABWAH.